TUE.23.April.2024
VOLUME:19 NO: 105
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزمنگل 23/اپریل 2024
جلد:19 شمار 105
13/شوال المکرم 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ
ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

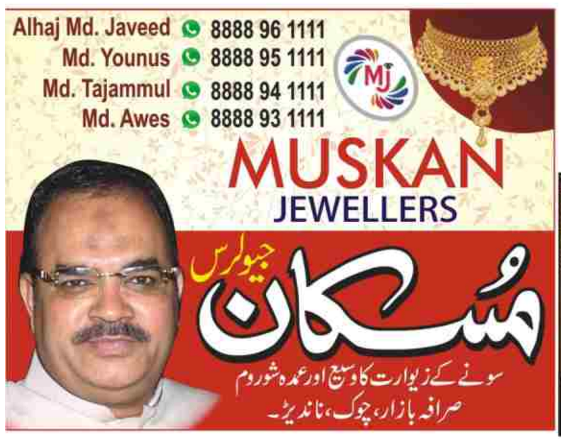

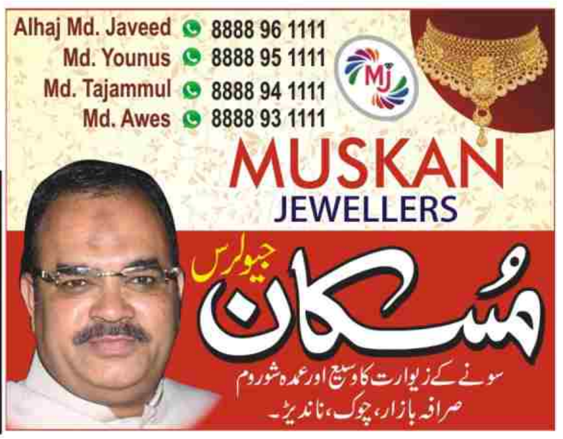

ہندو خاتون پر تبدیلی مذہب کے لئے دباؤ ڈالنے پر

مسلم جوڑے سمیت 7 افراد کیخلاف مقدمہ درج

بیلگاوی: 22/ اپریل (ایجنسیز) کرناٹک میں ایک مسلم جوڑے سمیت سات افراد پر ایک شادی شدہ ہندو خاتون کو مذہب تبدیل کرنے کے لئے مجبور کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔تمام ملزمان نے مبینہ طور پر خاتون کو دھمکی دی تھی کہ اگر اس نے ان کی بات نہ مانی تو وہ اس کی تصاویر وائرل کردیں گے۔متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر سوندتی میں سات لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ان کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات اور مختلف قوانین کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے جن میں کرناٹک پروٹیکشن آف رائٹ ٹو فریڈم آف ریلیجن ایکٹ، آئی ٹی ایکٹ کی متعلقہ دفعات، ایس سی/ایس ٹی ایکٹ اور تعزیرات ہند کی دفعات شامل ہیں۔ ان کے خلاف الزامات میں عصمت دری، اغوا، غلط طریقہ سے قید کرنا اور مجرمانہ دھمکیاں شامل ہیں۔متاثرہ ہندو خاتون کا کہنا ہے کہ وہ شادی شدہ ہے۔مرکزی ملزم رفیق نے اپنی بیوی کے سامنے اس کی عصمت دری کی اور اسے ماتھے پر 'کم کم' لگانے سے روکتے ہوئے اسے برقع پہننے پر مجبور کیا۔ جوڑے نے مبینہ طور پر خاتون کو دھوکہ دیا، اس سے ساتھ جنسی تعلقات قائم کیے اور فحش تصاویر کھینچیں، جو بعد میں اسے مذہبی تبدیلی کے لئے بلیک میل کرنے استعمال کی گئیں۔متاثرہ نے شکایت درج کرائی کہ رفیق نے اس پر اپنے شوہر سے طلاق لینے کے لئے دباؤ ڈالا۔ اس نے الزام لگایا کہ رفیق اور اس کی بیوی نے مذہب تبدیل کرنے سے انکار کرنے پر اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی اور اسے ذات پات کی بنیاد پر توہین کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ وہ ایک پسماندہ ذات سے تعلق رکھتی ہے۔پولیس تفتیش سے پتہ چلا کہ 2023 سے ملزمان نے خاتون کو بیلگاوی میں اپنے ساتھ رہنے اور ان کے حکم پر عمل کرنے پر مجبور کیا تھا۔ بیلگاوی کے ایس پی بھیما شنکر گلیدا نے بتایا کہ اس سال اپریل میں جوڑے نے خاتون کو 'کم کم' نہ پہننے کی ہدایت کی، اسے برقع پہنایا اور دن میں پانچ بار نماز پڑھنے کے لئے مجبور کیا۔

مسلمانوں سے متعلق پی ایم مودی کے بیان پر کانگریس ناراض

الیکشن کمیشن سے کی 17 شکایتیں، کارروائی کا مطالبہ

بانسواڑہ:22/ اپریل (ایجنسیز) راجستھان کے بانسواڑہ میں مسلمانوں کے تعلق سے دیئے گئے پی ایم مودی کے بیان کی ہر سطح پر مذمت ہورہی ہے۔سوشل میڈیا پر تو لوگوں کا اس کے خلاف زبردست غصہ پھوٹ پڑا ہے۔ اسی درمیان کانگریس پارٹی نے پی ایم مودی کے خلاف الیکشن کمیشن میں شکایت درج کراتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔واضح رہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے اتوار (21 اپریل) کو راجستھان کے بانسواڑہ میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ لوگوں کی املاک کو مسلمانوں میں بانٹ دے گی۔ کانگریس نے پی ایم مودی کے اس بیان کو مذہبی منافرت پھیلانے والا نیز انتخابی ضابطۂ اخلاق کی صریح خلاف ورزی بتاتے ہوئے الیکشن کمیشن سے شکات کی ہے۔ اس ضمن میں ابھیشیک منو سنگھوی، سلمان خورشید اور گردیپ سنگھ سپل پر مشتمل کانگریس کے ایک وفد نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کی اور اپنی باتیں ان کے سامنے رکھیں۔ اس موقع پر وفد نے 17 شکایات پر مشتمل ایک میمورنڈم بھی الیکشن کمیشن کو سونپا، جس میں 5 شکایتیں اہم ہیں۔کانگریس کے اس وفد کے ذریعے الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرانے کے علاوہ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی پی ایم مودی پر سخت حملہ کیا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر انہوں نے اتوار کے روز لکھا کہ ''آج مودی جی کی بوکھلاہٹ ان کی تقریر سے ظاہر ہوئی، جس سے پتہ چلا کہ پہلے مرحلہ کے ریزلٹس میں انڈیا اتحاد جیت رہا ہے۔مودی جی نے جو کچھ کہا وہ یقیناً نفرت انگیز تو ہے ہی، توجہ ہٹانے کی ایک سوچی سمجھی سازش بھی ہے۔وزیراعظم نے آج وہی کیا جو انہیں سنگھ کے سنسکاروں (اقدار) سے ملا ہے۔ اقتدار کے لیے جھوٹ بولنا، باتوں کو غلط پیرایہ میں پیش کرتے ہوئے مخالفین پر جھوٹے الزامات عائد کرنا، یہ سنگھ اور بی جے پی کی تربیت کی خصوصیت ہے۔'' کانگریس کے قومی صدر نے اپنی پوسٹ میں مزید لکھا کہ ''ملک کے 140 کروڑ لوگ اب اس جھوٹ کے شکار نہیں ہوں گے۔ ہمارا منشور ہر ہندوستانی کے لیے ہے۔سب کی برابری کی بات کرتا ہے۔سب کے لیے انصاف کی بات کرتا ہے۔ کانگریس کا 'نیائے پتر' سچائی کی بنیاد پر قائم ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں کسی بھی وزیراعظم نے اپنے عہدے کے وقار کو اتنا نہیں گرایا جتنا مودی جی نے گرایا ہے۔''

سورت لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار کے بلا مقابلہ منتخب ہونے پر جئے رام کا شدید ردعمل

نئی دہلی: 22/ اپریل (ایجنسیز) گجرات کی سورت لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار مکیش دلال بلا مقابلہ منتخب ہوگئے ہیں۔ان کے انتخاب کو بی جے پی کی جانب سے لوک سبھا انتخابات کا پہلا نتیجہ قرار دیا جارہا ہے۔مگر مکیش دلال کے اس بلا مقابلہ منتخب ہونے کے عمل کا تجزیہ کرتے ہوئے کانگریس نے اسے جمہوریت کے لیے خطرہ اور 'میچ فکسنگ' قرار دیا ہے۔کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس ضمن میں ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ''جمہوریت خطرے میں ہے، آپ کرونولوجی کو سمجھیے''۔ اپنی پوسٹ میں انہوں نے اس لوک سبھا سیٹ پر کانگریس کے امیدوار کے فارم کو نا منظور کرنے سے لے کر مکیش دلال کے بلا مقابلہ انتخاب تک کو نکات کے اعتبار سے پیش کیا ہے۔

حلقہ سورت سے بی جے پی کا امیدوار بلا مقابلہ منتخب

لوک سبھا انتخابات مکمل ہونے سے پہلے ہی بھگوا پارٹی نے کھاتہ کھول دیا

سورت:22/ اپریل (ایجنسیز) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو لوک سبھا انتخابات 2024 کے مکمل ہونے سے پہلے ہی ایک سیٹ حاصل ہوگئی ہے کیونکہ حلقہ سورت سے ان کا امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوگیا ہے۔الیکشن کمیشن نے سورت کے بی جے پی امیدوار مکیش بھائی دلال کو پیر کے دن بلا مقابلہ منتخب ہونے کا اعلان کیا جبکہ کانگریس پارٹی کے سوا دیگر تمام امیدوار مقابلہ سے دستبردار ہوگئے تھے۔سورت کے ضلع کلکٹر نے پرچہ نامزدگی واپس لینے کی تاریخ گزرنے کے فوراً بعد مکیش بھائی دلال کو ممبر آف پارلیمنٹ (ایم پی) منتخب ہونے کا سرٹیفکیٹ بھی حوالے کردیا۔ بتایا گیا ہے کہ مکیش دلال کا بلا مقابلہ انتخاب کانگریس امیدوار نیلیش کمبھانی کا پرچہ نامزدگی مسترد ہونے اور میدان میں موجود دیگر تمام امیدواروں کی جانب سے مقابلہ سے دستبرداری کے نتیجہ میں سامنے آیا ہے۔ بی جے پی کے مکیش دلال اور کانگریس کے نیلیش کمبھانی کے علاوہ سورت لوک سبھا سیٹ سے مزید آٹھ امیدوار میدان میں تھے۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے پیارے لال بھارتی سورت سیٹ کے لئے مقابلے سے دستبردار ہونے والے آخری امیدوار تھے۔ گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل نے مکیشن دلال کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی قبل از انتخابات جیت لوک سبھا انتخابات 2024 میں بی جے پی کی تاریخی فتح کا آغاز ہے۔انہوں نے ایکس پر لکھا کہ یہ لوک سبھا انتخابات میں گجرات سمیت پورے ہندوستان میں بی جے پی کی تاریخی جیت کا آغاز ہے۔یہ گجرات کی تمام 26 سیٹوں پر بی جے پی کی شاندار جیت کے ساتھ کمل کے کھلنے کا واضح اشارہ ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اتوار کو انتخابی عہدیدار نے کانگریس امیدوار نیلیش کمبھانی کے کاغذات نامزدگی کو بطور گواہ دستخط کرنے والے لوگوں کے جعلی دستخط کی بنیاد پر مسترد کردیا۔کانگریس امیدوار کے پرچہ نامزدگی کی منسوخی کے حکم نامے میں کلکٹر نے لکھا کہ کمبھانی اور اس کے ڈمی امیدوار سریش پادشالا کے نامزدگی فارم میں گواہ کے طور پر جن لوگوں نے دستخط کیے، وہ ان کے جعلی دستخط تھے۔ انہوں نے مکیش دلال کو لوک سبھا انتخابات میں کامیابی کا سرٹیفکیٹ بھی حوالہ کردیا۔لوک سبھا انتخابات 2024 کے لئے گجرات کی تمام 26 سیٹوں پر 7 مئی کو ایک ہی مرحلے میں پولنگ ہوگی۔اسی دوران کانگریس پارٹی نے مکیش دلال کے بلا مقابلہ انتخاب پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔سینئر کانگریس لیڈر جئے رام رمیش نے ایکس پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے حکمراں پارٹی پر الزام لگایا کہ اس نے سورت کی سیٹ پر ''میچ فکس'' کر کے قبضہ کرلیا ہے حالانکہ وہ (بی جے پی) 1984 کے لوک سبھا انتخابات سے اس سیٹ پر مسلسل جیتتے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی کے ناانصافی کے زمانہ میں ایم ایس ایم ای مالکان اور کاروباری لوگوں کو درپیش پریشانی اور غصے نے بی جے پی کو اس بری طرح خوفزدہ کردیا ہے کہ اسے سورت لوک سبھا سیٹ کو ''میچ فکس'' کر کے قبل از وقت حاصل کرلینا پڑا حالانکہ وہ اس سیٹ پر گذشتہ 40 سال سے جیتتے ہوئے آرہے ہیں۔

محبت کی شادی سے گھروالوں کا انکار۔عاشق اور معشوقہ نے کیڑے ماردوا پی لی

عادل آباد:22/ اپریل (ایجنسیز) اس واقعہ میں معشوقہ کی موت ہوگئی جبکہ عاشق کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع عادل آباد کے پیپل دھری گاوں میں پیش آیا۔سب انسپکٹر پولیس مجاہد نے کہا کہ لڑکی کی شناخت 19 سالہ کویتا کے طور پر کی گئی ہے جس نے اسپتال منتقلی کے دوران آخری سانس لی جبکہ بھوجنگ راو جو دو بچوں کا باپ ہے کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔اس کا علاج ڈاکٹرس کی نگرانی میں رمس میں کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان دونوں کا تعلق ایک ہی گاوں سے ہے۔کویتا اور بھوجنگ راو نے کھیت میں کیڑے ماردوا کا استعمال کرتے ہوئے خودکشی کی کوشش کی۔مقامی افراد نے ان کو بے ہوشی کی حالت میں پایا اور دونوں کو اسپتال پہنچایا تاہم راستہ میں ہی کویتا کی موت ہوگئی۔کویتا نے اپنی تعلیم کو ترک کردیا تھا اور زراعت کررہی تھی۔یہ دونوں چند ماہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے تاہم ان دونوں کے والدین نے ان کی شادی سے انکار کردیا جس پر ان دونوں نے یہ انتہائی اقدام کیا۔کویتا کے باپ کی شکایت پر پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

حیدرآباد میں پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کی شان میں گستاخی کی کوشش، ایک شخص گرفتار

حیدرآباد:22/ اپریل (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات سے قبل شہر کی پرامن فضاء کو مکدر کرنے شرپسند عناصر کے مذموم منصوبہ کو جوہر نگر پولیس نے اس وقت ناکام بنادیا جبکہ ایک شخص نے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلعم کی شان میں گستاخی کی کوشش کی۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کے خلاف کیس درج کرتے ہوئے اسے گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق جواہر نگر سنتوش نگر کالونی کے بالاجی نگر کا رہنے والا شراون کمار نے فیس بک پر حضرت محمد صلعم کی شبیہ بنانے کی کوشش کی۔اس شیطانی حرکت کے خلاف بالاجی نگر کے رہنے والے عبدالحمید نے جوہر نگر پولیس میں شکایت درج کروائی جس پر پولیس نے کرائم 2024/439 کے تحت دفعات IPCA 504/295 کے تحت مقدمہ درج کرلیا اور ملزم شراون کمار کو گرفتار کرلیا۔اس واقعہ کے خلاف مجلس بچاؤ تحریک کے قائد امجد اللہ خان، خالد سابقہ کارپوریٹر خواجہ بلال اور محمد سلیم لیڈر نے سخت احتجاج کیا اور انہوں نے کہا کہ ملزم کے خلاف پی ڈی ایکٹ کے تحت کارروائی کرنا چاہئے۔

'میں روزانہ انسولین مانگ رہا ہوں

جیل انتظامیہ کے دونوں بیان جھوٹے' کیجریوال کا مکتوب

نئی دہلی:22/ اپریل (ایجنسیز) تہاڑ جیل میں بند دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی ذیابیطس اور انسولین کی فراہمی وعدم فراہمی سے متعلق عام آدمی پارٹی اور بی جے پی آمنے سامنے ہیں۔ اسی درمیان وزیر اعلیٰ کیجریوال کا ایک بیان سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ وہ روزانہ جیل انتظامیہ سے انسولین مانگ رہے ہیں اور یہ کہ تہاڑ انتظامیہ سیاسی دباؤ میں جھوٹ بول رہی ہے۔دراصل وزیر اعلیٰ کیجریوال نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو ایک مکتوب لکھا ہے، جس میں انہوں نے جیل انتظامیہ پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا ہے۔ اپنے مکتوب میں کیجریوال نے لکھا ہے کہ ''میں نے اخبار میں تہاڑ انتظامیہ کا بیان پڑھا۔ بیان پڑھ کر بہت دکھ ہوا، تہاڑ کے دونوں بیانات جھوٹے ہیں، میں روزانہ انسولین مانگ رہا ہوں۔ میں نے گلوکومیٹر کی ریڈنگ دکھائی اور بتایا کہ دن میں 3 بار شوگر بہت زیادہ ہوجارہی ہے۔شوگر 250 سے 320 کے درمیان جاتی ہے۔ ایمس کے ڈاکٹروں نے کبھی بھی نہیں کہا کہ فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ ایمس کے ڈاکٹروں نے کہا کہ وہ ڈیٹا اور ہسٹری دیکھنے کے بعد بتائیں گے۔تہاڑ انتظامیہ سیاسی دباؤ میں جھوٹ بول رہی ہے۔'' واضح رہے کہ آج ہی دہلی کی محکمہ تعمیرات عامہ کی وزیر آتشی نے ایک پریس کانفرنس میں مبینہ شراب پالیسی گھوٹالہ معاملے میں منی لانڈرنگ کی تفتیش کررہی ای ڈی کی کارروائی پر سوالات اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ کیجریوال نے راؤز ایونیو کورٹ میں درخواست دی تھی کہ وہ اپنے شوگر کے ماہر ڈاکٹر سے بات کرنے کے بعد دوبارہ انسولین لینا چاہتے ہیں، مگر کیجریوال کی اس درخواست کی ای ڈی اور تہاڑ جیل انتظامیہ نے عدالت میں مخالفت کی ہے۔ آتشی کے مطابق عدالت میں پیش ہونے والے ای ڈی اور تہاڑ کے وکیل نے کہا کہ کیجریوال کو ان کے ڈاکٹر سے ملنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ہم کیجریوال کو انسولین نہیں لینے دیں گے اور یہ کہ کیجریوال کو انسولین کی ضرورت نہیں ہے۔ ایمس کے ڈاکٹر بہت ماہر ہیں، وہ بتائیں گے کہ اروند کیجریوال کو انسولین کی ضرورت ہے یا نہیں۔

سپریم کورٹ نے 14 سالہ عصمت دری کی شکار کو اسقاط حمل کی دی اجازت

نئی دہلی:22/ اپریل (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے پیر کو 14 سالہ عصمت دری کی شکار لڑکی کو غیر معمولی حالات اور متعلقہ میڈیکل رپورٹس کے پیش نظر اپنا 30 ہفتہ کا حمل ختم کرنے کی اجازت دے دی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پارڈی والا کی بنچ نے متاثرہ کی ماں کی طرف سے داخل کی گئی درخواست پر غور کرنے کے بعد آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت مکمل انصاف فراہم کرنے کے اپنے اختیار کا استعمال کرتے ہوئے یہ حکم دیا۔سپریم کورٹ نے ممبئی ہائی کورٹ کے 24 اپریل کے حکم کو مسترد کردیا، جس نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے متاثرہ کی درخواست کو مسترد کردیا تھا، بنچ نے کہا ''میڈیکل بورڈ نے واضح طور پر کہا ہے کہ حمل سے اس نابالغ کی ذہنی اور جسمانی صحت متاثر ہوسکتی ہے۔'' بنچ نے 19 اپریل کو اپنا حکم جاری کرنے کے لئے اس عدالت کی ہدایت پر سائن ہسپتال، ممبئی کے ذریعہ تشکیل دیئے گئے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ پر بھروسہ کیا۔عدالت عظمیٰ نے نابالغ کے اسقاط حمل کے لیے سائن اسپتال کو ڈاکٹروں کی ایک ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت کی۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا کہ اس معاملے میں ایف آئی آر میڈیکل ٹرمینیشن آف پریگننسی ایکٹ' کے تحت 24 ہفتوں کی مدت کے بعد درج کی گئی تھی۔ نابالغ لڑکی کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی اور اس کے بعد وہ حاملہ ہوگئی، اس سلسلے میں 20 مارچ کو نئی ممبئی میں ایف آئی آر بھی درج کرائی گئی

سلمان خان کے گھر پر فائرنگ معاملہ میں استعمال کردہ بندوق کی تلاش جاری، تاپی ندی میں چل رہا سرچ آپریشن!

ممبئی:22/ اپریل (ایجنسیز) سلمان خان کے گھر پر ہوئی فائرنگ معاملے میں ممبئی کرائم برانچ کی ٹیم سورت پہنچی ہوئی ہے۔ کرائم برانچ کی ٹیم اس فائرنگ میں استعمال کی گئی بندوق کی تلاش تاپی ندی میں کررہی ہے اور اس کے لیے خصوصی غوطہ خوروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ ذرائع کے حوالے سے میڈیا میں آرہی خبروں میں بتایا جارہا ہے کہ اس فائرنگ واقعہ میں جس بندوق کا استعمال کیا گیا ہے، اسے تلاش کرنے کے لیے ممبئی کرائم برانچ کی ٹیم سورت پہنچی ہے۔دراصل ملزمین نے پوچھ تاچھ کے دوران کرائم برانچ کو بتایا ہے کہ انھوں نے واردات کو انجام دینے کے بعد بندوق سورت کی ایک بڑی ندی میں پھینک دی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ کرائم برانچ کی ٹیم سورت میں سرچ آپریشن چلا رہی ہے۔ مقامی انتظامیہ کی مدد سے غوطہ خوروں کا انتظام کیا گیا ہے۔ انکاؤنٹر اسپیشلسٹ دیا نایک کرائم برانچ یونٹ 9 کے انچارج ہیں۔ اپنی ٹیم کے ساتھ وہ گجرات پہنچے ہیں۔واضح رہے کہ سلمان خان کے گھر پر ہوئی فائرنگ معاملے میں ممبئی کرائم برانچ نے گزشتہ ہفتہ کے روز لارنس بشنوئی اور انمول بشنوئی کو ملزم بنایا تھا اور کیس میں کئی نئی دفعات جوڑے گئے ہیں۔ ممبئی کرائم برانچ انمول بشنوئی کے خلاف جلد ہی لُک آؤٹ نوٹس جاری کرنے کی تیاری میں بھی ہے۔ کہا جارہا ہے کہ انمول بشنوئی ہی اس فائرنگ واقعہ کا ماسٹر مائنڈ ہے اور اس وقت وہ بیرون ملک میں ہے۔

'آپ تو خود ہی پانچ بھائی بہن ہیں'

تیجسوی یادو کا نتیش کمار کو سخت جواب

پٹنہ:22/ اپریل (ایجنسیز) خاندانی افراد کی تعداد کے معاملے پر نتیش کمار کے بیان کا سخت جواب دیتے ہوئے آر جے ڈی کے لیڈر و بہار کے سابق وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے کہا ہے کہ نتیش کمار تو خود ہی پانچ بھائی بہن ہیں، انہیں لالو پرساد یادو کے خاندان پر سوال اٹھانے سے قبل اپنی معلومات درست کرلینی چاہئے۔نتیش کمار کے ذریعے لالو پرساد یادو پر اقربا پروری اور خاندانی افراد کی تعداد پر اعتراض کا جواب دیتے ہوئے تیجسوی یادو نے ملک کے تمام بڑے لیڈروں کے خاندان کے افراد، ان کے بھائیوں، بہنوں وان کے بچوں کی پوری فہرست گنا ڈالی۔ تیجسوی کا کہنا ہے کہ جو لوگ لالو خاندان پر سوال اٹھا رہے ہیں انہیں اپنی معلومات درست کرلینی چاہیے۔ آئین بنانے والے بابا صاحب امبیڈکر کے 14 بھائی بہن تھے، سبھاش چندر بوس کے بھی 14 بھائی بہن تھے، نتیش کمار کے بھی 5 بھائی بہن تھے، اٹل بہاری واجپائی کے 7 بھائی بہن تھے۔ آر جے ڈی لیڈر نے مزید کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے بھی 6 بھائی بہن ہیں۔ خود امت شاہ کے بھی 7 بھائی بہن ہیں۔ تلنگانہ کے سابق وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ کے 10 بہن بھائی ہیں۔ سابق وزرائے اعظم دیوے گوڑا اور نرسمہا راؤ کے بھی کئی بچے ہیں۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ جب نشانہ بنانے کی بات آتی ہے تو صرف لالو خاندان ہی ان لوگوں کے سامنے آتا ہے۔ واضح رہے کہ بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار نے حال ہی میں پورنیہ میں این ڈی اے امیدوار کے حق میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے لالو خاندان پر بالواسطہ طور پر اقربا پروری کے حوالے سے حملہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ بدعنوانی کے مقدمات کی وجہ سے انہیں (لالو پرساد یادو) عہدہ چھوڑنا پڑا، جس کے بعد انہوں نے اپنی اہلیہ کو وزیر اعلیٰ بنایا اور اب وہ اپنے بچوں کو سیاست میں آگے لے جارہے ہیں۔ انہوں نے بہت سے بچوں کو جنم دیا ہے۔ کیا کسی کو اتنے بچے پیدا کرنے کی ضرورت ہے؟

سنگاپور کے بعد ہانگ کانگ میں بھی ہندوستانی مسالوں پر لگی پابندی، مرکزی حکومت نمونوں کی کرے گی جانچ

نئی دہلی:22/ اپریل (ایجنسیز) ہندوستانی مسالوں پر بیرون ممالک میں پابندی کو لے کر حکومت ہند فکرمند دکھائی دے رہی ہے۔ 24 گھنٹوں کے اندر سنگاپور اور ہانگ کانگ نے ہندوستان کی دو مشہور مسالہ برانڈ ایم ڈی ایچ پرائیویٹ لمیٹڈ اور ایوریسٹ فوڈ پروڈکٹس پرائیویٹ لمیٹڈ کے مسالوں پر پابندی لگانے کا اعلان کردیا ہے۔ اس کی وجہ ہے جانچ کے دوران ان میں کینسر کے اجزاء پایا جانا۔حکومت ہند نے اس معاملے مسالوں کے نمونوں کی جانچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔دراصل ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ کمپنیوں کے مسالوں میں مبینہ طور سے کارسینوجینک جراثیم کش اتھلین آکسائیڈ پایا گیا ہے۔ اس کی رپورٹ ملنے کے بعد پہلے سنگاپور نے ان مسالوں پر اپنے ملک میں پابندی عائد کردی، اور اب ہانگ کانگ نے بھی اس پر پابندی کا اعلان کردیا ہے۔ ہانگ کانگ کے افسران کے حوالہ سے بتایا جارہا ہے کہ ہندوستانی مسالوں کے برانڈس ایم ڈی ایچ اور ایوریسٹ کی فروخت پر پابندی لگائی گئی ہے کیونکہ ان کمپنیوں کے کئی مسالوں میں کارسینوجینک جراثیم کش اتھلین آکسائیڈ پایا گیا ہے۔اس سے قبل ایوریسٹ فش کری مسالہ پر سنگاپور نے گزشتہ ہفتہ پابندی عائد کردی تھی۔ سنگاپور فوڈ ایجنسی (ایس ایف اے) نے دعویٰ کیا تھا کہ اس مسالہ میں اتھلین آکسائیڈ کی مقدار بہت زیادہ ہے، جو کہ انسان کی صحت کے لیے مناسب نہیں ہے۔ اتھلین آکسائیڈ ایک طرح کا پیسٹیسائیڈ ہے جس کے استعمال سے کینسر جیسی خطرناک بیماری ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ بہرحال، ہانگ کانگ کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ''بین الاقوامی ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر نے اتھلین آکسائیڈ کو گروپ 1 کارسینوجین کی شکل میں درج کیا ہے۔ پیسٹیسائیڈ ریسڈیو اِن فوڈ ریگولیشن (کیپ.132 سی ایم) کے مطابق انسانی جسم کے لیے جراثیم کش باقیات والا کھانا صرف اسی صورت میں فروخت کیا جا سکتا ہے جب اس کا استعمال خطرناک یا صحت کے لیے مضر نہ ہو۔ قصوروار پائے جانے پر مجرم کو زیادہ سے زیادہ 50 ہزار ڈالر کا جرمانہ اور چھ مہینے کی قید کی سزا ہوسکتی ہے۔'' ہانگ کانگ اسپیشل ایڈمنسٹریٹو ریجن کی حکومت کے سنٹر فار فوڈ سیفٹی کا کہنا ہے کہ ایم ڈی ایچ گروپ کے مدراس کری پاؤڈر، سانبھر مسالہ پاؤڈر اور کری پاؤڈر میں اتھلین آکسائیڈ کی موجودگی کے سبب اس کی فروخت پر روک لگادی ہے۔

متنازعہ رکن اسمبلی راجہ سنگھ کے خلاف ایک اور کیس درج

حیدرآباد: 22/ اپریل (ایجنسیز) حیدرآباد سٹی پولیس نے بی جے پی کے ایم ایل اے ٹی راجہ سنگھ جو گوشہ محل حلقہ سے نمائندگی کرتے ہیں' کے خلاف چند دن قبل رام نومی کے موقع پر نکالی گئی شوبھا یاترا کے دوران مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے کا ایک کیس درج کرلیا ہے۔ سلطان بازار پولیس نے ازخود کارروائی کرتے ہوئے راجہ سنگھ کے خلاف آئی پی سی کی دفعات 188 (سرکاری احکام کی خلاف ورزی) 290 (عوامی پریشانی) کے ساتھ 34 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ گوشہ محل کے رکن اسمبلی نے مقررہ کردہ وقت سے زائد تک ریالی نکالی جس کے سبب عوام کو پریشانی لاحق ہوئی۔ بی جے پی کے ایم ایل اے نے کوٹھی میں ہنومان یائم شالہ کے قریب تقریر کی اور ڈی جے ساؤنڈ کا استعمال کیا جس سے عوام کو مشکلات کا سامنا رہا۔ 17 اپریل کو نکالی گئی ریالی کے بعد بی جے پی کے متنازعہ رکن اسمبلی راجہ سنگھ کے خلاف یہ دوسرا کیس درج کیا گیا ہے۔ قبل ازیں افضل گنج پولیس نے 18 اپریل کو راجہ سنگھ کے خلاف کیس درج کیا تھا۔ بغیر اجازت ریالی نکالنے' سرکاری احکام کی خلاف ورزی کرنے' عوام کے لئے پریشانی پیدا کرنے اور دیگر الزامات کے تحت افضل گنج پولیس نے راجہ سنگھ کے خلاف مختلف دفعات 341' 188' 290' 171C اور 34 کے علاوہ سٹی پولیس ایکٹ کے تحت 21/ 76 اور 67 دفعات کے تحت کیس درج کیا تھا۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
23.April. 2024

معین اختر: لطیفے سنانے اور نقالی کرنے والا شریر لڑکا جو کامیڈی کا 'آئن سٹائن' بن گیا

طاہر سرور میر

یہ 1960 کی دہائی تھی جب کراچی میں رہنے والا دھان پان اور شریر لڑکا امریکی صدر جان ایف کینیڈی اور اینتھونی کوئن کی نقالی کر کے دوست احباب سے داد سمیٹا کرتا تھا۔ اس نے 16 سال کی عمر میں کمرشل تھیٹر سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ وہ بچپن میں ہی اپنے سکول ٹیچرز، قریبی عزیز و اقارب اور دوستوں کے لب و لہجے کی نقالی کر کے ہنسایا کرتا۔ قدرت نے اسے ٹیلنٹ عطا کیا تھا اور پھر مسلسل محنت، ریاضت سے وہ اردو کا سب سے معتبر مزاحیہ فنکار، نقال اور میزبان کہلایا، جسے دنیا معین اختر کے نام سے جانتی ہے۔ معین اختر ایک متنوع اداکار تھے لیکن مزاح کا رنگ ان کے فن پر یوں سجا رہا جیسے کھیر پر چاندی کا ورق اس کے بصری روپ اور مٹھاس کو دو آتشہ کر دیتا ہے اور معین اختر کا بلاشبہ برصغیر میں آج بہت بڑا نام ہے۔ معین 24 دسمبر 1950 کو پیدا ہوئے اور 22 اپریل 2011 کو دنیا چھوڑ گئے۔ انھوں نے اپنی زندگی کے 60 برسوں میں 44 سال فن کی دنیا کی نذر کیے۔ ان کے کام کو دیکھیں تو یوں لگتا ہے کہ وہ کئی زندگیاں جیئے۔ انھوں نے اپنی زندگی میں بے شمار کام کیے اور ان گنت معرکے مارے، جنھیں تفصیل سے درج کرنا انتہائی مشکل ہے۔ ان کی کامیابیوں کی شرح وہی ہے جو دنیائے کرکٹ میں سر ڈان بریڈمین اور فلمی جہان میں مارلن برانڈو اور دلیپ کمار کی رہی ہے۔ سینئر اداکار خالد عباس ڈار نے بی بی سی کو بتایا کہ معین اختر نے اپنے کیریئر کا آغاز نجی نوعیت کی چھوٹی چھوٹی تقاریب میں ہنسانے اور نقالی سے کیا تھا تاہم بعد میں وہ ایک طویل عرصے تک ملک کے سب سے مہنگے اور مصروف میزبان بنے رہے۔ معین اختر کو شوبز کے حلقوں میں 'معین بھائی' کہا جاتا تھا۔ انھوں نے ٹی وی، فلم، تھیٹر اور ریڈیو کے ساتھ ساتھ مختلف تقاریب اور فیسٹیولز کی میزبانی کرنے کے ریکارڈز قائم کیے۔ ان کے مشہور ٹی وی ڈراموں میں 'روزی'، 'عید ٹرین'، 'سٹوڈیو ڈھائی'، 'سٹوڈیو پونے تین'، 'سٹوڈیو چار بیس'، 'شو ٹائم'، 'شوشا'، 'یس سر نو سر'، 'معین اختر شو'، 'سچ مچ'، 'لوز ٹاک'، 'ہاف پلیٹ'، 'ففٹی ففٹی'، 'مرزا اور حمیدہ'، 'آخری گھنٹی'، 'مکان نمبر 47'، 'فیملی 93'، 'لاؤ تو میرا اعمال نامہ'، 'ہر یالے بنے'، 'ہیلو ہیلو'، 'انتظار فرمائیے'، 'ڈالر مین'، 'بندر روڈ سے کیماڑی' اور 'آنگن ٹیڑھا' سمیت دیگر شامل ہیں۔ ان کے مشہور سٹیج ڈراموں میں 'بائیونک سرونٹ'، 'مجھے معین اختر سے بچاؤ'، 'بڈھا گھر پر ہے' اور 'بکرا قسطوں پر' سمیت دیگر شامل رہے۔

ضیا محی الدین شو میں انٹری

یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس سے معین اختر کا کیریئر فاسٹ ٹریک پر چل پڑا تھا۔ 26 نومبر 1964 کو پی ٹی وی لانچ ہوا تو تھیٹر اور ریڈیو کے فنکاروں نے اس نئے میڈیم کی طرف رجوع کیا۔ خالد عباس ڈار اس وقت تک 'سٹینڈ اپ کامیڈی' میں ایک ممتاز نام تھے۔ 'ضیا محی الدین شو' ان دنوں کراچی سے ہو رہا تھا جس میں سینئر مہمانوں کے ساتھ جونیئر ٹیلنٹ کو بھی اپنے فن کے اظہار کا موقع دیا جاتا تھا۔ مذکورہ شو میں غزل گائیکہ فریدہ خانم کے سامنے خالد عباس ڈار کو لاہور سے دعوت دی گئی۔ انھوں نے بتایا 'یہ سنہ 1967 کی بات ہے۔ میں لاہور میں بانو قدسیہ کا ایک کھیل کر رہا تھا جس کے باعث کراچی جانا مشکل تھا۔ ضیا محی الدین شو کی ٹیم کو میں نے مشورہ دیا کہ آپ کراچی میں ایک جواں سال کامیڈین کو موقع دیں جو یقیناً شو کے معیار پر پورا اترے گا۔' خالد عباس ڈار نے بتایا کہ انھوں نے معین اختر کو کراچی میں گھانچی پاڑہ میں شادی کی ایک تقریب میں اس وقت کے مشہور فنکاروں کی نقالی کرتے دیکھا تھا۔ معین اختر کو ضیا محی الدین شو میں اپنے فن کے اظہار کا موقع ملا اور یوں انھیں ایک رات میں ہی ملک میں پہچانا جانے لگا۔ معین اس سے قبل 6 ستمبر 1966 کے سلسلے میں کرائے گئے ایک ٹی وی پروگرام سے متعارف ہو چکے تھے۔ ضیا محی الدین شو میں تماشائیوں کے ساتھ فریدہ خانم اور ضیا محی الدین بھی ہنستے رہے اور اس وقت پیشگوئی کی گئی کہ جواں سال مزاح نگار مستقبل میں اپنا نام پیدا کرے گا۔

پی ٹی وی اور معین اختر، ایک دوسرے کی پہچان

یوم دفاع اور ضیا محی الدین شو سے اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والا معین اختر پی ٹی وی کی آنکھ کا تارا بن گیا تھا۔ پی ٹی وی کی کمرشل پروگرامنگ کی فرسٹ چوائس ہونے کے ساتھ ساتھ انھیں ایسی تقاریب کے لیے بھی میزبان منتخب کیا جاتا جہاں پاکستان برادر اسلامی اور دیگر ممالک کا میزبان ہوتا تھا۔ معین اختر نے اردن کے شاہ حسین، گیمبیا کے وزیر اعظم داود الجوزی سمیت صدر جنرل یحیٰ خان، وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو، صدر جنرل ضیا الحق، صدر غلام اسحاق خان، وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو، وزیر اعظم نواز شریف، صدر جنرل پرویز مشرف، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کے اعزاز میں کرائی گئی تقاریب میں میزبانی کے فرائض سرانجام دیے۔

دلیپ کمار معین اختر کے بے تکلف دوست

معین اختر ایک ایسا برانڈ بن گئے تھے جس کا جادو پورے جنوبی ایشیا میں چلتا تھا۔ برصغیر کے سب سے محترم اداکار دلیپ کمار بھی ان کے مداحوں میں شامل تھے حالانکہ معین اختر بذات خود دلیپ کمار کے بے حد عقیدت مند تھے اور بچپن سے ہی ان کی نقالی کیا کرتے تھے۔ ایک میگا شو جس میں دلیپ کمار اور راج کمار آمنے سامنے تھے اور اس کے لیے بطور خاص معین اختر کو کراچی سے ممبئی

بلایا گیا۔ معین اختر کا نام دلیپ کمار نے تجویز کیا اور راج کمار نے بھی اپنا ووٹ دیا تھا۔ دلیپ کمار کو مہمان بنانے کے لیے یہ شرط ہوتی تھی کہ میزبان معین اختر ہونے چاہیے۔ دلیپ کمار معین اختر کے بے تکلف دوست بن گئے تھے۔

بالی وڈ کی تیسری نسل بھی معین اختر کی دیوانی

دلیپ کمار کا معین اختر کا مداح ہونا ان کے لیے کسی مستند ایوارڈ سے کم نہیں۔ دلیپ کمار کا تعلق انڈین فلم انڈسٹری کی دوسری جنریشن سے تھا۔ ان کے بعد بالی وڈ کی پہلی، دوسری اور تیسری جنریشنز جن میں راج کپور، رشی کپور اور رنبیر کپور شامل رہے سبھی معین اختر کے فین رہے۔ شاہ رخ خان، سلمان خان اور عامر خان تینوں نے اپنے مختلف انٹرویوز میں معین اختر کو اپنا فیورٹ قرار دیا۔ عامر خان نے چین میں ایک پاکستانی وفد سے کہا کہ وہ معین اختر کے پرستار ہیں۔ ایک عرصہ سے انڈیا میں دکھائے جانے والا ٹی وی پروگرام 'کپل شرما شو' دراصل معین اختر کا ڈیزائن کردہ ہے۔ معین اختر اس فارمیٹ کے بانیان میں شامل رہے جسے بعد ازاں عمر شریف نے بام عروج بخشا۔ کراچی میں ہونے والے سٹیج ڈرامے جس کے مرکزی کردار معین اختر اور عمر شریف ادا کیا کرتے تھے اور ان ڈراموں میں شہزاد رضا، لیاقت سولجر، شکیل صدیقی، سلومی، اسماعیل تارا، لطیف کپاڈیا، روحانی بانو، زیبا شہناز، روف لالہ، جاوید شیخ، بہروز سبزواری اور دیگر شامل رہے۔ انڈیا کے ٹی وی پروگرامز نے مذکورہ سٹیج ڈرامے کی ہوبہو نقالی کرتے ہوئے کپل شرما شو ڈیزائن کیا۔ کپل شرما نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے معین اختر، عمر شریف اور امان اللہ کے کئی سٹیج ڈرامے دیکھے ہیں۔ کپل شرما نے کہا کہ 'میں نے یہ ڈرامے اتنے غور سے دیکھے کہ مجھے یہ بھی یاد ہے کہ یہ کہاں بات کرتے تھے اور کہاں سانس لیتے تھے۔' کپل شرما نے کہا کہ معین اختر اور عمر شریف کی بے ساختگی اور روانی جبکہ امان اللہ کی جگت بے مثل ہیں۔ 'معین اختر نے اپنی زندگی کے آخری عرصے میں انور مقصود کے ساتھ جو کام کیا اسے میوزیم میں رکھ دینا چاہیے۔' کپل شرما نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کا ٹیلی فون پر معین بھائی سے رابطہ رہتا تھا۔ 'وہ ہمارے استادوں میں سے تھے میں نے اپنی زندگی میں ان سے بہت کچھ سیکھا ہے۔' جونی لیور نے کہا کہ وہ پاکستان کو اس لیے سیلوٹ کرتے ہیں کہ یہ معین اختر اور عمر شریف جیسے کامیڈینز کا دیس ہے۔ 'اپنے آپ کو خوش نصیب خیال کرتا ہوں کہ میں نے اپنی زندگی میں کچھ وقت معین بھائی کے ساتھ گزارا اور ان کے قدموں میں بیٹھا۔ جب کبھی بھی ملاقات ہوتی تھی تو میں ان کے قدموں میں بیٹھتا تھا تو وہ اٹھا کر گلے لگا لیتے تھے اور ہمارے کام کی بھی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔'

بشریٰ انصاری عورتوں کی معین اختر، معین اختر مردوں کے بشریٰ انصاری

بشریٰ انصاری نے اپنے مرحوم ساتھی کو یاد کرتے ہوئے اعلیٰ درجے کا فنکار اور انسان قرار دیا۔ بشریٰ انصاری نے کہا کہ 'قدرت نے بھی معین اختر کو تخلیق کر کے سانچا توڑ دیا ہوگا۔ اسی لیے ان جیسا دوسرا کوئی پیدا نہیں ہوا۔' انھوں نے کہا کہ معین اختر اپنے کیریئر کے آغاز میں لطیفے سنانے اور نقالی کرنے والا ایک لڑکا تھا لیکن پھر پوری دنیا نے دیکھا کہ انھوں نے اپنے آپ کو کس طرح نکھارا۔ ایک مرتبہ معین اختر نے بشریٰ انصاری کی تعریف کرتے ہوئے انھیں 'عورتوں کی معین اختر' قرار دیا تھا اور جواب میں بشریٰ انصاری نے معین اختر کو 'مردوں کی بشریٰ انصاری' کہا تھا۔ بشریٰ انصاری کہتی ہیں 'اگر میں اپنا موازانہ معین سے کروں تو وہ مجھے آسمان پر کھڑا دکھائی دیتا ہے۔ میرے لیے اگر دس سے پندرہ نمبر ہوں تو معین کیلیے ڈیڑھ سو نمبر ہونے چاہیے کیونکہ وہ کئی زبانیں مہارت سے بول کر ان گنت ٹونز (لب ولہجہ) سے حیران کرتے رہے۔'

بچپن کی زندگی

اپنے ساتھیوں کی نسبت معین اختر انگریزی زبان میں بھی کامیڈی کیا کرتے تھے جس سے ان کی پوزیشن آغاز سے ہی 'وی آئی پی' ہوگئی تھی۔ بشریٰ انصاری نے بتایا کہ معین جونیئر کیمبرج کرنے کے بعد انڈیا سے کراچی آئے تھے۔ یہ غلط ہے کہ معین اختر کراچی میں پیدا ہوئے بلکہ ان کی پیدائش انڈین ریاست اتر پردیش کے شہر مراد آباد میں ہوئی تھی۔ ان کا خاندان 1947 کے بعد 1960 کی دہائی میں کراچی منتقل ہوا تھا۔ ان کی سکولنگ اچھی تھی جس کی وجہ سے وہ نہ صرف انگریزی بول سکتے تھے بلکہ اس میں کامیڈی بھی کرتے رہے۔ ان کی خوبی یہ تھی کہ وہ اپنے آپ کو باسی اور پرانا نہیں ہونے دیتے تھے اور اپنے اندر کچھ نہ کچھ نیا تلاش کرتے رہتے تھے۔ وہ پیدائشی فنکار تھے، انھوں نے اپنا سفر لطیفے اور نقالی کرنے والے ایک معمولی لڑکے سے شروع کیا اور پھر اس پورے خطے میں ایک برانڈ بنے۔ بشریٰ انصاری کہتی ہیں کہ 'ہم دونوں کو پیسہ بھی چاہیے تھا لیکن ہم نے اپنے اندر کے آرٹسٹ کے لیے کام کیا اور پیسہ بھی ہمیں ملتا رہا۔' 'میرا تعلق بھی مڈل کلاس فیملی سے تھا لیکن معین اختر کا خاندانی پس منظر بہت ہی سفید پوش تھا۔ اس لیے انھوں نے زندگی میں کچھ کر کے دکھانے کی پالیسی اپنائی۔' بشریٰ انصاری نے بتایا کہ 'ایک مرتبہ معین کے والد اور والدہ سے ملاقات ہوئی دونوں انتہائی سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ تب میں نے معین سے کہا کہ ہائے اللہ تم کس پر چلے گئے ہو؟ اس دن مجھے سمجھ آئی کہ اسے کہتے ہیں کہ گدڑی میں لعل رکھنا۔' بشریٰ انصاری کہتی ہیں 'معین اختر کے والدین بھی انتہائی سادہ تھے، ان کے بچے بھی شرمیلے ہیں لیکن وہ اپنی ایک الگ روح لے کر دنیا میں آئے تھے۔'

کامیڈی کنگ کے پاس کونسی گیدڑ سنگھی تھی؟

اس سوال کے جواب میں کہ معین اختر کا ہنسانے کا فارمولہ کیا رہا بشریٰ انصاری نے کہا کہ میرے اور معین اختر کے لیے زیادہ تر انور مقصود نے لکھا۔ 'ایک تو انور صاحب کا لکھا سکرپٹ بہت ہی بہترین ہوتا تھا اور اس میں معین اختر اور میری طرف سے پھول پتیاں لگانے کی اجازت بھی ہوتی تھی۔ انور صاحب کا رویہ نرم ہوتا تھا اور اگر معین اختر اور میری طرف سے کوئی اچھی بات ہوتی تو اسے بھی کھیل کا حصہ بنایا جاتا تھا۔' 'مجموعی طور پر معین اختر ہوم ورک کرنے کے عادی تھے۔ زندگی میں ان کا مشاہدہ بہت وسیع تھا۔ انھوں نے انڈیا میں آنکھ کھولی جہاں سینکڑوں زبانیں بولی جاتی تھیں۔ وہاں سے کراچی آئے تو اس شہر میں بھی کئی قومیں آباد ہیں۔ معین اختر انتہائی ذہین اور محنتی تھے۔ کوئی کردار دیکھتے تو اسے اپنے آپ میں مکمل جذب کر لیا کرتے تھے۔ مشاہدے کے ساتھ ساتھ انھوں نے مطالعے کی عادت بھی اپنا لی تھی۔ وہ انگریزی ادب، ڈرامہ، مزاح کے علاوہ اور بھی بہت کچھ پڑھتے رہتے تھے۔' معین اختر کے پاس کون سی گیدڑ سنگھی تھی جس نے انھیں کبھی زوال کا شکار نہ ہونے دیا؟ اس سوال کے جواب میں ان کے لڑکپن کے دوست اداکار شہزاد رضا نے کہا کہ وہ بلا کے ذہین انسان تھے جو حواس خمسہ کی پانچوں قوتوں جن میں قوت سامعہ، لامسہ، ذائقہ، شامہ اور باصرہ شامل ہوتی ہیں، ان سے نہ صرف سیکھتے تھے بلکہ انھیں کام میں بھی لاتے تھے۔ 'ان کا بے پناہ مشاہدہ تھا، لامحدود وقت تک وہ مطالعہ کرتے تھے اور پھر مزاح کے گمنام پہلوانوں کے ساتھ مشقت اور ریاضت کیا کرتے تھے اس طرح وہ اپنی گیدڑ سنگھی خود بنایا کرتے تھے۔'

جب معین اختر نے اپنی گاڑی 10 ہزار روپے میں فروخت کی

معین اختر پر ہر لحہ کچھ نیا کرنے کی دھن سوار رہتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی کی ہر ساعت ان کا فنی قد بڑھتا گیا۔ شہزاد رضا نے بی بی سی کو بتایا کہ '70 کی دہائی کے آغاز میں انھوں نے ایک سٹیج ڈرامہ کیا جس کا نام 'بچاؤ معین اختر سے' تھا۔ اس ڈرامے کو پروڈیوس کرنے کے لیے انھوں نے اپنی پرانی گاڑی 10 ہزار روپے میں فروخت کر دی۔ اس کھیل میں انھوں نے طلعت اقبال، نرالا اور مجھ سمیت دیگر فنکاروں کو کاسٹ کیا۔' 'میری فیس اس وقت 50 سے 60 روپے کے درمیان تھی۔ انھوں نے مجھے اس کھیل کے 100 روپے ادا کیے حالانکہ میں یہ کھیل بلا معاوضہ کرنا چاہتا تھا۔' ایک عرصے سے معیار اور ساکھ کے ساتھ کامیابیاں سمیٹنے والے پاکستانی آرٹسٹ سہیل احمد نے بتایا کہ معین اختر فیملی کامیڈی کے نیوٹن اور آئن سٹائن تھے۔ 'ان کا انداز کامیڈی میں ناپ تول کا اعشاری نظام بنا رہا۔ مختلف شوز اور پروگراموں کے لیے جب ہمارا تعارف کراتے تھے یوں لگتا تھا جیسے ہم بالی وڈ کے آرٹسٹ ہوں۔' معین اختر کے جونیئر حنیف راجہ نے کہا کہ معین بھائی اپنے کام کے شیکسپیئر تھے۔ 'وہ کسی کردار کو ادا کرنے کے ماہر تھے اور میزبانی میں انھوں نے وہ کارنامے نمایاں سرانجام دیے کہ معین اختر معیار اور ساکھ کی منزل بن گئے۔'

معین اختر کا مجسمہ مادام تساڈ میں کیوں نہ سجایا گیا؟

معین اختر کی زندگی کی آخری دہائی میں تبدیلی رونما ہوئی اور وہ اسلام کی تبلیغ سے وابستہ ہو گئے تاہم انھوں نے اپنا تعلق شوبز سے نہیں توڑا۔ ان کے والد محمد ابراہیم محبوب 92 برس کی عمر میں فوت ہوئے اور معین اختر صرف 60 سال زندہ رہے۔ جینیاتی طور پر طویل عمری شاید معین اختر کو بھی نصیب ہوتی لیکن انھوں نے زندگی کا تصرف یوں کیا کہ صرف ایک جنم میں کئی جنم جیئے۔ انھیں دو مرتبہ ہارٹ اٹیک ہوا، اوپن ہارٹ سرجری کے بعد بھی انھوں نے اپنے مصروف معمولات زندگی نہ بدلے اور اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے۔ ان کے بیٹے منصور معین بتاتے ہیں کہ مادام تساڈ میوزیم کی طرف سے ہم سے اجازت طلب کی گئی کہ معین اختر کی فنی عظمت کے اعتراف میں وہ ان کا مجسمہ آویزاں کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم نے انکار کر دیا کیونکہ اسلام میں مجسمہ یا بت بنانا منع ہے۔ مادام تساڈ میوزیم میں معین اختر کا مجسمہ تو سجایا نہیں جا سکا لیکن چاہنے والوں کے دلوں میں ان کی تصویر کبھی دھندلی نہیں ہوگی۔

نوٹ: یہ تحریر پہلی مرتبہ بی بی سی کے صفحات پر 22 اپریل 2021 کو شائع ہوئی تھی جسے اب دوبارہ شائع کیا گیا ہے۔

راہ نما ≡ مبارک کاپڑی

نوجوانو! سیاست داں، بیوروکریٹس کی مدد سے تعلیمی نظام، معیشت ومعاشرت کی سمتیں طے کرتے ہیں (تیسری قسط)

دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے عام انتخابات ہر لحاظ سے اہمیت کے حامل ہوتے ہیں البتہ گذشتہ دہائی میں اس جمہوریت کو ہر طرح سے داغدار کرنے کی جو منظم کوششیں ہوئیں اور شرپسندوں کو اس میں کامیابی بھی ملی اس لحاظ سے ۲۰۲۴ء کے انتخابات بے حد اہمیت کے حامل ہو گئے ہیں۔ ۱۸ سے ۲۵ رسال کے طلبہ اس ملک میں جمہوریت کے لیے کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں اور اپنی بیداری سے وہ بزرگوں کو آگاہ کر سکتے ہیں کہ اس ملک کی جمہوریت کی بقا کیوں ضروری ہے۔ اس کے لیے تعلیمی نظام، معیشت و معاشرت کی صورتِ حال کا جائزہ ضروری ہے۔ آج کا ریسرچ اور پوسٹ گریجویشن سطح کا ہی نہیں بلکہ ہائی اسکول و جونیئر کالج لیول کا طالب علم بھی سوچ رہا ہے کہ اس ملک میں بالعموم اور تعلیمی نظام میں بالخصوص صرف نعرے بازی ہو رہی ہے۔ صرف نعرے بازی! تعلیمی ادارے کی تقریبات اور تقسیم اسناد کے اجلاس بھی میں سارے نیتا صرف بھاشن کرتے ہیں۔ پھر وہ سوچتا ہے کہ یہ سارے نیتا اس قدر گہری فکر والی باتیں کہاں سے لاتے ہیں کہ ہر کوئی سوامی وویکانند اور جے کرشنا مورتی جیسا مفکّر دکھائی دیتا ہے۔ غور و فکر کرنے پر اس پر یہ عقدہ کھلتا ہے کہ نیتاؤں کا یہ ٹولہ ملک کی نہیں بلکہ عالمی سطح کی بڑی بڑی ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں کو کروڑوں روپے دے کر ان سے بھاشن لکھواتے ہیں۔ دل لبھانے والے بڑے ہی جاذب نعرے ان سے لکھوا لیتے ہیں۔ انھیں رَٹ کر وہ مائک سنبھالتے ہیں اور عوام الناس کو باور کرانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کہ یہ سارے سیاسی نیتا بڑے زبردست مفکّر ہیں۔ آج کا نوجوان البتہ ان ہتھکنڈوں کو بخوبی سمجھتا ہے اُسے معلوم ہے بلکہ اس کے پاس پورے اعداد و شمار بھی ہیں کہ نام ونہاد 'ڈیجیٹل انڈیا' میں اب بھی نہ جانے کتنے ہزار اسکولیں درخت کے نیچے چل رہی ہیں جو بارش کے چار مہینہ بند رہتی ہیں۔ 'ناری شکتی' کے نعرے کی حقیقت بھی اُسے معلوم ہے کیوں کہ ہر صبح کے اخبار میں اُسے کم از کم ایک 'نر بھیا' کی کہانی پڑھنے ملتی ہے۔ اس کے اسکول و کالج کی دیواروں پر حکمرانوں نے نعرے لکھے ہیں۔ 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' جب کہ اس نعرے کی حقیقت کیمپس ہی میں دکھائی دے گی۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ تعلیمی نظام میں بھی صرف نعرے بازی ہو رہی ہے۔ اشتہاری ایجنسیاں ان نیتاؤں کے لیے نعرے لکھنے میں مصروف ہیں۔ لہٰذا مستقبلِ قریب میں اب کی بار ۴۰۰ رپار، سے بھی زیادہ کئی نعرے ہمارے طلبہ، والدین و اساتذہ کو سُنائی دیں گے۔

اب اِن حالات میں ہماری منصوبہ بندی کیا ہو اور کیسی ہو؟

(۱) آج بھی اس ملک میں سیکولر افراد کی کمی نہیں، جو مذہبی رواداری میں یقین رکھتے ہیں۔ اس ضمن میں ثبوت یہ ہے کہ ہر نا انصافی پر یہ افراد وادارے کھل کر احتجاج کر رہے ہیں۔ عدالتِ عالیہ سمیت کئی عدالتوں میں حکومتِ وقت کے سارے فریب و ڈھکوسلوں کو بے نقاب کرنے والے کئی افراد وادارے اپنی جان و مال کی پرواہ کئے بغیر ہر لحاظ سے اور ہر سطح پر جدو جہد کر رہے ہیں۔ یہ دلیر افراد کسی ایک فرقے سے تعلق نہیں رکھتے، سوشل میڈیا پر یہ افراد مسلسل کوششیں کر رہے ہیں اس بناء پر جو میڈیا بِکا ہوا ہے وہ سب بے نقاب ہو رہا ہے۔ ہمیں ان بظاہر مٹھی بھر غیر جانبدار افراد کو اپنے ساتھ لینا ہے اور اس ملک میں اپنے اور سیکولرزم کی بقا کی جنگ لڑنی ہے۔

(۲) نوجوانو! کیا آپ نہیں سمجھتے کہ ہر شر کے خلاف ہمارا احتجاج کچھ مختلف اور مثبت ہونا چاہیے، مثلاً دابھولکر، پنسارے اور گوری لنکیش کے قتل پر ملک بھر میں ہماری قوم کے کم و بیش سو طلبہ یہ اعلان کریں کہ وہ ماس میڈیا کو اپنا کیریئر بنائیں گے۔ قلم ہی کو اپنا ہتھیار بنائیں گے، چاہے جتنا بھی دم ہو بازوئے قاتل میں۔ ہم پیچھے ہرگز نہیں ہٹیں گے۔ قلم کا ایک سپاہی گرے گا تو ہم ۱۰۰ رسپاہی کھڑے کر دیں گے۔ یقین رکھئے نا انصافی کا یہ اندھیرا زیادہ دیر نہیں ٹکے گا۔ شرپسندوں کو آج اور بعد میں بھی صرف رُسواہی ہونا ہے۔

(۳) ۹۳-۱۹۹۲ کے ممبئی کے فسادات میں صرف ظلم ہوا البتہ باندرہ کے ایک علاقے میں ایک مسلم آئی پی ایس افسر کی وجہ سے وہاں کوئی نا انصافی نہیں ہوئی۔ یہ فرق پڑتا ہے صرف ایک آئی پی ایس افسر کا کہ سارے کانسٹیبل، سارے افسران کی انگلیاں رائفل کی لبلبی پر ٹکی ہوئی تھیں، مگر آئی پی ایس افسر کا شوٹ کا آرڈر نہیں تھا اس لیے کوئی خون خرابہ نہیں ہوا۔ اس طاقت کا اندازہ ہمیں کب ہو گا۔ کب ہم اس ضمن میں ہماری ہر بستی اور ہر محلے میں مہم چھیڑیں گے۔ ابھی بھی یہ راستے پُرخار نہیں ہیں کیونکہ تحریری امتحانات کے دو مراحل میں کمپیوٹر آپ کے بچّے کے پرچے جانچ رہا ہے جس میں باوجود ہزار کوشش کے سنگھ پریوار بھی ہندو/مسلم یہ ایپ داخل نہیں کر سکتا۔ آخری مرحلے میں انٹرویو میں ہم کھل کر سامنے آ رہے ہیں۔ انٹرویو کی یہ تیاریاں ہم ملک بھر میں جنگی پیمانے پر شروع کر سکتے ہیں، ہمارے بچّوں کے ٹیلنٹ، ہمارے ناج اور ہماری سوجھ بوجھ کا اعتراف فرقہ پرستوں پر مشتمل پینل کو بھی کرنا پڑے گا۔ دو روز قبل یو پی ایس سی کے نتائج ظاہر ہوئے جس کی رُو سے ۵۰ رمسلم طلبہ اُس میں کوالیفائی ہوئے۔ امید افزا بات تو ہے البتہ کامیاب طلبہ کا یہ بمشکل ۵ رفیصد ہے اور ہماری آبادی اس ملک میں ۱۴ رفیصد ہے۔ سِول سروسیس میں بھی کامیابی کا ہمارا تناسب ۱۴ رفیصد تک تو ہونا ہی چاہیئے تھا۔ انٹرویو صرف ۲۷۵ رمارکس کا ہے جس کے دوران ہماری داڑھی، ٹوپی یا حجاب نمایاں ہو رہے ہیں۔ تحریری امتحان ۱۷۵۰ رمارکس کا ہے اس میں ہمیں ۱۴۰۰-۱۵۰۰ رمارکس حاصل کرنے سے کس نے روکا ہے؟ حکومتیں کوئی بھی آئیں، جائیں، بیوروکریٹس ۳۰-۴۰ سال وہیں اپنے عہدوں پر بیٹھے رہتے ہیں۔ پالیسیاں وہی مرتّب کرتے ہیں۔ عمل کرنا، نہ کرنا، یا ٹال مٹول کرنا، اُن کی مرضی پر رہتا ہے۔ اس لیے ممبران پارلیمنٹ میں اضافہ کرنے کے بجائے ہمیں اپنے بیوروکریٹس کی تعداد میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔

(۴) اِن حالات میں سب سے اہم اور کلیدی کردار اب ہمارے اساتذہ کو ادا کرنا ہے، کیونکہ سنگھ پریواری انتہا پسندوں کا سب سے پہلے حملہ ہوگا نصابی کتابوں پر، اور اس حملے میں بلا شبہ انھیں ماسٹری حاصل ہے۔ آج سے لگ بھگ تین دہائی قبل ہم نے اس کا نظارہ گجرات میں دیکھا تھا کہ چھٹی جماعت کی تاریخ کی کتاب کا نام تھا: سمپورن مہا بھارت اور ساتویں جماعت کی تاریخ میں صرف مہابھارت کے اسباق پڑھائے جا رہے تھے۔

گزشتہ ایک دہائی سے یہ ٹولہ پورے ملک میں برسرِ اقتدار ہے اور ان کے دانشوروں کی تحقیق عروج پر ہے۔ اب تو وزراء کھلے عام کہہ رہے ہیں کہ ان کی ریسرچ پوری ہو چکی ہے جس کی رو سے مغل لٹیرے تھے، غزنوی، غوری، خلجی اور تغلق ظالم تھے۔ اب یہاں رول شروع ہوتا ہے ہمارے اساتذہ کا۔ جو بحالت مجبوری کتاب میں چھپا ہے وہ پڑھائیں، البتہ بچّوں کو حقیقی و سچّی تاریخ سے واقف بھی کرائیں۔ اب یہاں سوال یہ پیدا ہوگا کہ جن سرکاری، نیم سرکاری یا نجی اسکولوں میں غیر مسلم طلبہ بھی پڑھتے ہیں وہاں ہمارے اساتذہ تاریخ کیسے پڑھائیں گے۔ یہاں ہمیں ایک ہی راستہ دکھائی دیتا ہے کہ اب ہمارے دینی مدارس کو میدان میں آنا ہے اور وہاں پر تاریخ مضمون لازمی طور پر پڑھایا جائے۔ دوسرا، تیسرا راستہ ہمارے پاس کوئی نہیں ہے۔ یہ معاملہ رہا تاریخ کا۔ البتہ سنگھ پریوار تو اخلاقی اقدار کی تعلیم کو بھی بھگوا بنانے والے ہیں اس تعلق سے ہمیں زیادہ فکر نہیں ہے کہ کیوں کہ اخلاقی اقدار کی تعلیم کے لیے ہمارے دینی مدارس کے نصاب سے کوئی مقابلہ ہی نہیں ہو سکتا کیوں کہ ہمارے دینی مدارس کی اساس ہی ہے اخلاقی اقدار۔ (جاری)

نوجوان چینی لاٹری کھیل کر معیشت پر اپنے غصے کو کم کر رہے ہیں۔ رپورٹ

بیجنگ-22/اپریل- ایم این این- چین میں لاٹری کی دکانیں اپنے آپ کو ہپسٹر ہینگ آؤٹ کے طور پر نئے سرے سے ایجاد کرنے کے لیے ہلکے اسٹور فرنٹ کو کھود رہی ہیں، ایسے نعروں کے ساتھ جو نوجوانوں کو تیزی سے امیر ہونے کے لالچ کے ساتھ معاشی سست روی کا شکار کر رہے ہیں۔ ہمیں ابھی بھی خواب دیکھنا چاہیئے، کون جانتا ہے کہ ایک دن وہ سچ ہو سکتے ہیں؟ جنوب مغربی چین میں چونگ کنگ میں ایک لاٹری اسٹور پر ایک نشان پڑھ رہا ہے۔ ایک جدید کیفے کی طرح خوبصورت باہر بیٹھنے کے انداز کے ساتھ، اس کی ٹیگ لائن 'صرف ایک لاٹری شاپ سے زیادہ' ہے۔ جنوب مغربی صوبے یونان کے دارالحکومت کنمنگ میں ایک اور "لوٹو کافی" اسٹور نے ہر کافی کی خریداری کے ساتھ مفت سکریچ ٹکٹ کا وعدہ کیا۔ سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اسکریچ آف کی فروخت، جو کہ فوری نتائج پیش کرتی ہے، پچھلے سال 2008 کے اعداد و شمار میں سب سے زیادہ تھی۔ نوجوان گاہکوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے دباؤ ادا کر رہا ہے۔ وزارت خزانہ کے اعداد و شمار کے مطابق، ریاست سے منظور شدہ لاٹری گیمز کی فروخت گزشتہ سال ریکارڈ 580 بلین یوآن تک بڑھ گئی۔ گھریلو مارکیٹ ریسرچ فرم موب ڈیٹا کے مطابق، ان میں سے چار پانچویں سے زیادہ صارفین کی عمریں 18-34 سال تھیں، جو کہ 2020 میں نصف سے زیادہ تھیں۔ یہ اضافہ اس وقت ہوا جب 2023 میں نوجوانوں کی بے روزگاری میں اضافہ ہوا، جو جون میں ایک ریکارڈ کو چھونے لگا کیونکہ چین کی بڑے پیمانے پر معیشت طویل وبائی تنہائی سے ٹھوکر کھا گئی۔ گریجویٹ آج اپنے والدین کی نسل کے مقابلے میں سست ترقی کے دور میں ملازمت کے بازار میں داخل ہوتے ہیں اور عہدوں کے لیے سخت مقابلہ برداشت کرتے ہیں۔ یوریشیا گروپ کے سینئر تجزیہ کار ڈومینگ چیو نے کہا کہ لوگ ممکنہ طور پر لاٹری جیسی چیزوں کی طرف رجوع کر رہے ہیں تاکہ 'صرف بڑھتے ہوئے دباؤ والے معاشی ماحول اور ملازمت کی منڈی کی وجہ سے اپنی قسمت اور کامیابی حاصل کریں۔ وبائی مرض سے پہلے، جب معیشت اچھی طرح سے چل رہی تھی تو لاٹری کی فروخت میں تیزی آتی تھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کلائنٹ بنیادی طور پر کم آمدنی والے گروپ تھے جن میں بلیو کالر ورکرز بھی شامل تھے جن کے پاس صرف اس وقت اضافی نقدی تھی جب ان کی تنخواہیں بڑھیں۔ اب، یہ نوجوان، تعلیم یافتہ اور شہر میں رہنے والے صارفین فروخت کو بڑھا رہے ہیں۔ جبکہ سال کے آغاز میں چین کے صنعتی شعبے میں اضافہ ہوا، ماہرین اقتصادیات نے خبردار کیا ہے کہ 2024 کے لیے تقریباً 5 فیصد کی شرح نمو کا ہدف ابھی بھی مہتوا بلند حوصلہ جاتی ہے۔ صدر شی جن پنگ کی جانب سے چین کو کئی دہائیوں سے جاری قرضوں سے متاثرہ جائیداد کے شعبے سے چھٹکارا دلانے کی کوشش کا مطلب ہے کہ بچاؤ کے لیے کوئی بڑا محرک پیکج نہیں ہے۔ بیجنگ میں کمیونیکیشن یونیورسٹی آف چائنا میں فلم کے پہلے سال کے 18 سالہ طالب علم وو زیہاؤ نے کہا، "اب پیسہ کمانا بہت مشکل ہے، چاہے آپ کچھ بھی کریں۔ دارالحکومت کے ایک سیاحتی علاقے میں ایک دھوپ والی دوپہر کو لاٹری کی دکان کے باہر بات کرتے ہوئے، وو نے کہا کہ وہ حالیہ چھٹی کے دوران 100 یوآن جیتنے کے بعد سے ہر روز لاٹری پر 30 یوآن (آر ایم 20 کے لگ بھگ) خرچ کر رہے ہیں۔ میں سنجیدگی سے سوچتا ہوں کہ یہ زیادہ امکان ہے کہ آپ کام کرنے سے زیادہ لاٹری سے امیر ہو جائیں گے۔ سال کے آغاز میں مجموعی طور پر بے روزگاری کی شرح میں ایک بار پھر اضافے کے ساتھ، چین میں روزگار کی مایوس کن صورتحال سماجی استحکام کے لیے خطرہ بن سکتی ہے۔ نوجوانوں نے 2022 کے آخر میں کوویڈ لاک ڈاؤن کے خلاف ملک گیر مظاہرے کیے جس نے اس پالیسی کو پیچھے لایا، اور شاذ و نادر صورتوں میں یہاں تک کہ شی کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ اس سے یہ وضاحت کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ حکومت لاٹری کی تیزی کو کیوں برداشت کر رہی ہے۔ حکمران کمیونسٹ پارٹی کا طویل عرصے سے جوئے کے ساتھ ایک مشکل تعلق رہا ہے، جس نے 1949 میں خانہ جنگی کے بعد اقتدار سنبھالنے کے بعد زیادہ تر شکلوں کو غیر قانونی قرار دیا تھا۔ اس نے 1980 کی دہائی میں لاٹری کو شروع کرنے کی اجازت دی کیونکہ چین نے اصلاحات کی مدت کے دوران پیسہ کمانے کو قبول کیا، یہ کہتے ہوئے کہ فنڈز فلاح و بہبود کے لیے جائیں گے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس
Mob: 9860871766

پہلا مرحلہ ووٹروں کا صاف اشارہ

محمد ہاشم القاسمی (خادم دار العلوم پاڑا ضلع پرولیا مغربی بنگال)
موبائل فون:=9933598528

ہمارے ملک کی 543 رکنی پارلیمنٹ کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں ملک کی 21 ریاستوں کے 102 حلقوں میں ووٹ ڈالے گئے۔ اس مرحلے میں صرف جنوب کی تمل ناڈو ہی ایک ایسی ریاست ہے جہاں تمام 39 حلقوں میں اسی مرحلے میں پولنگ مکمل ہوگئی۔ پارلیمنٹ کے 102 حلقوں کے لیے 1625 سے زیادہ امیدوار انتخابی میدان قسمت آزمائی کر رہے ہیں جن میں 135 خواتین امیدوار ہیں۔ واضح رہے کہ پارلیمانی انتخابات کے اس مرحلے میں اروناچل پردیش اور سکم کے اسمبلی انتخابات کے لیے بھی ووٹ ڈالے گئے۔ پارلیمانی انتخابات کے اس پہلے مرحلے میں آسام کی پانچ، بہار کی چار، مدھیہ پردیش کی چھ، مہاراشٹر کی پانچ، راجستھان کی 12، بنگال کی تین اور اتر پردیش ریاست کی آٹھ نشستوں کے لیے ووٹ ڈالے گئے ہیں۔ اتر پردیش میں پارلیمنٹ کی 80 سیٹیں ہیں۔ ان ریاستوں کے علاوہ، شمال مشرق کی چھوٹی ریاستوں کی نشستوں، انڈمان نکوبار جزائر، لکش دیپ اور جموں کشمیر کے ایک حلقے کے لیے بھی ووٹ ڈالے گئے، پارلیمنٹ کی 543 نشستوں کے لیے انتخابات سات مرحلوں میں پورے کیے جائیں گے اور ووٹنگ کا آخری مرحلہ یکم جون کو ہوگا۔ جبکہ ووٹوں کی گنتی پورے ملک میں ایک ساتھ 4 جون کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ کے مطابق مجموعی طور پر 60 فیصد سے زائد پولنگ ہوئی۔ این ڈی ٹی وی اور انڈیا ٹوڈے سمیت بیشتر میڈیا اداروں کے رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر 37.62 فیصد ووٹ پول ہوئے۔ جب کہ 2019 میں پہلے مرحلے میں 43.69 فیصد ووٹ پڑے تھے۔ بہار میں سب سے کم 5.48 فیصد پولنگ ہوئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تمل ناڈو میں جہاں تمام 39 نشستوں کے لیے ووٹ ڈالے گئے، 2.67 فیصد پولنگ ہوئی۔ جب کہ 2019 میں 4.72 فیصد ہوئی تھی۔ راجستھان میں 3.57 فیصد ہوئی۔ جب کہ 2019 میں 64 فیصد ہوئی تھی۔ رپورٹس کے مطابق سب سے زیادہ 6.77 فیصد مغربی بنگال میں دیکھا گیا۔ شمال مشرق کی بی جے پی حکومت والی ریاستوں آسام میں 3.72، میگھالیہ میں 5.75، منی پور میں 9.62، اروناچل پردیش میں 6.67 اور تری پورہ میں 6.80 فیصد پولنگ ہوئی۔ 2019 کے مقابلے ہر جگہ ووٹ فیصد میں چار سے آٹھ فیصد کی کمی آئی ہے، ایک دو فیصد ووٹ کی کمی کا مطلب ہے ڈیڑھ سے دو لاکھ افراد نے ووٹ نہیں ڈالے، یہ انتخاب کا پہلا مرحلہ ہے مگر امید ہے کہ یہ سلسلہ دوسرے

تیسرے مرحلوں میں برقرار نہیں رہے گا تاہم اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ مودی حکومت نے نیند کی جو گولیاں کھلا کر سبز باغ کے خواب دکھائے تھے ان گولیوں کا اثر زائل ہو چکا ہے اور آنکھوں سے وہ خمار ختم ہو چکا ہے اور اب پورے طور سے بیدار ہو چکے ہیں اس لئے خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں، ان کی باتوں سے پورا بھروسہ اٹھ چکا ہے چونکہ مودی نے آزادی کے پچھتر سال کے تقریب میں یہ بھی عہد کیا تھا کہ "ملک میں کم از کم پچھتر فیصد ووٹ دلایا جانے کو یقینی بنایا جائے گا" مگر کہاں؟ نیز بی جے پی کی لوک سبھا امیدوار نونیت رانا کا ایک بیان کافی وائرل ہوا جس میں وہ اپنے کارکنان سے کہا تھا کہ "وہ اب اس بھروسے میں نہ رہے کہ 'مودی لہر' چل رہی ہے اس لئے ہم جیت جائیں گے" یاد رہے کہ نونیت رانا 2019ء کا الیکشن آزاد امیدوار کے طور پر لڑا تھا البتہ بی جے پی نے ان کے سامنے امیدوار کھڑا نہیں کیا تھا۔ اس بار وہ براہ راست بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہی ہیں اس وقت ملک کے کسی بھی حصے میں کسی قسم کی کوئی مودی لہر نہیں ہے۔ یعنی سنہ 2014 اور 2019 میں جیسے مودی اپنے نام کو بیچ کر ہندوستان کے بادشاہ بن بیٹھے تھے، وہ اس بار قطعاً ممکن نہیں ہے۔ پہلے مرحلے سے یہ بھی واضح ہے کہ ملک بھر میں مودی کے خلاف ایک لہر چل رہی ہے جو مودی کی پچھلے دس سالوں کی ناکامیوں کا نتیجہ ہے، مودی کی امیج ان کے بھکتوں کے باہر ایک ناکام اور دھوکے باز وزیر اعظم کی بن چکی ہے، عوام اور عام ووٹر گزشتہ دس سالوں سے پیدا ہونے والی مشکلات کو بھولے نہیں ہیں۔ اس کے سبب پیدا ہونے والی بے روزگاری اور تجارت میں غیر معمولی نقصان سے پریشان ووٹر مودی سے نجات حاصل کرنے کے لیے ووٹ دے رہا ہے۔ نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی کی سب سے بڑی پریشانی کسانوں اور پڑھے لکھے نوجوان میں بی جے پی کے خلاف غصہ ہے جو ملک کے ہر صوبہ میں بہت بڑے پیمانے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کے سبب پہلے مرحلے سے ہی یہ ٹرینڈ نظر آ رہا ہے کہ دیہی علاقوں میں بڑی کثیر تعداد میں ووٹر بی جے پی کے خلاف ووٹ ڈال رہے ہیں۔ ایک بات اور جو بہت صاف نظر آ رہی ہے، وہ یہ ہے کہ بی جے پی مخالف ووٹر بہت سوچ سمجھ کر اپنا ووٹ ڈال رہا ہے۔ یعنی جیسے سنہ 2014 میں مودی مخالف ووٹ مختلف سیکولر پارٹیوں کے بیچ بٹ گیا تھا، اس بار انڈیا الائنس کے مضبوط ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں ہو رہا ہے۔ ایک اور انتہائی اہم ٹرینڈ جو اس مرحلے میں ابھرا ہے وہ یہ ہے کہ غریب ووٹر جن کو پانچ کلو اناج پر پوری زندگی کا انحصار ہے اس کے لئے بھی انا کا مسئلہ بنا ہوا ہے اور وہ کثیر تعداد میں مودی کے خلاف ووٹ ڈال رہا ہے۔ شہری علاقوں میں آباد مڈل کلاس، پیسے والا اور اعلیٰ ذات کا بڑا طبقہ بھی مودی کے حق میں ووٹ ڈالتے نظر نہیں آ رہا ہے۔ یعنی اس چناؤ میں غریب اور امیر کی خلیج بھی کافی کم ہوتی نظر آ رہی ہے، جو مودی اور بی جے پی کے لیے کافی نقصان دہ ثابت ہو رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ ان تمام باتوں سے یہ واضح ہے کہ پہلے مرحلے کی ووٹنگ سے ہی مودی کے لیے بہت مشکلیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اس لئے بی جے پی نئے نئے ہتھکنڈے استعمال کرنے پر مجبور ہو رہی ہے ناگپور کے متعدد مقامات پر ووٹروں کے ہاتھوں میں ایسی پرچیاں دیکھی گئیں جن پر نہ صرف بی جے پی امیدوار نتن گڈکری کی تصویر تھی بلکہ اس پر یہ نعرہ بھی درج تھا "کہو دل سے... نتن جی دل سے" ان پرچیوں کو دیکھ کر کانگریسی کارکنان مشتعل ہو گئے اور انہوں نے بوتھ پر جا کر ووٹنگ مشین ہی توڑ دی۔ پولیس نے فوری طور پر ان پرچیوں کو پولنگ بوتھ سے ہٹانے کی ہدایت دی جس کے بعد معاملہ قابو میں آیا۔ اطلاع کے مطابق چندر پور کے ایک پولنگ بوتھ پر اس بات پر ہنگامہ ہوا کہ کانگریس امیدوار کے نام کے آگے کینسل (غلط) کا نشان لگا ہوا تھا۔ پولیس نے مداخلت کر کے حالات کو قابو میں کیا۔ اور ووٹنگ مشین میں لگے اس نشان کو درست کیا ان تمام باتوں سے خوب سمجھ میں آتا ہے کہ اس پہلے مرحلے کی ووٹنگ کیا کہتی ہے۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملہ: بم دھماکہ متاثرین کی بروقت مداخلت کے بعد

سپریم کورٹ نے ایک مرتبہ پھر ٹرائل پر اسٹے دینے سے انکار کیا

ایک هفته بعد سمیر کلکرنی کی عرضداشت پر حتمی سماعت متوقع

نئی دہلی 22 / اپریل: مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملے میں آج ایک اہم پیش رفت ہوئی جب سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ نے ملزم سمیر کلکرنی کی عرضداشت پر سماعت کرتے ہوئے ٹرائل کورٹ کی کارروائی پر کسی بھی طرح کا اسٹے دینے سے انکار کر دیا اور سمیر کلکرنی کی عرضداشت پر ایک ہفتہ بعد حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ یہ دوسرا موقع ہے جب سپریم کورٹ نے ملزم کی ٹرائل پر اسٹے دینے کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دو رکنی بینچ کے جسٹس اے ایس بوپنا اور جسٹس سنجے کمار کے روبرو ملزم سمیر کلکرنی کی جانب سے داخل عرضداشت جس میں اس نے دعوی کیا ہے کہ خصوصی این آئی اے عدالت یو اے پی اے قانون کے اطلاق کے لیئے ضروری خصوصی اجازت نامہ یعنی کے سینکشن کے بغیر مقدمہ کی سماعت کر رہی ہے جو غیر قانونی ہے پر سماعت عمل میں آئی جس کے دوران سمیر کلکرنی کے وکیل وشنو شنکر جین نے عدالت سے گذارش کی کہ وہ ٹرائل کورٹ میں یومیہ کی بنیاد پر جاری سماعت پر اسٹے دے۔ ایڈوکیٹ وشنو شنکر جین نے عدالت سے گذارش کی کہ جب تک سپریم کورٹ ملزم کی عرضداشت پر فیصلہ صادر نہیں کر دیتی، ٹرائل کورٹ کی کارروائی پر اسٹے دیا جائے۔ سمیر کلکرنی کے وکیل کی مخالفت بم دھماکہ متاثرین کی جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے نمائندگی کرنے والے سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے کی اور عدالت کو بتایا کہ مقدمہ آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے لہذا عدالت کو مقدمہ کی سماعت پر اسٹے نہیں دینا چاہئے۔ گورو اگروال نے عدالت کو مزید بتایا کہ بم دھماکہ متاثرین گذشتہ 16 / سالوں سے انصاف کے منتظر ہیں۔ اسی درمیان قومی تفتیشی ایجنسی نے بھی سمیر کلکرنی کی عرضداشت کی مخالفت کرنے کے لیئے حلف نامہ داخل کیا اور عدالت سے بحث کرنے کے لیئے وقت طلب کیا۔ آج دوران سماعت عدالت میں بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے، ایڈوکیٹ آن ریکارڈ جارج تھامس اور ایڈوکیٹ شاہد ندیم بھی موجود تھے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد دو رکنی بینچ نے ملزم سمیر کلکرنی کی عرضداشت پر سماعت اگلے ہفتہ کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ واضح رہے کہ ملزم سمیر کلکرنی نے اپنی عرضداشت میں دعوی کیا ہے کہ یو اے پی اے کے تحت مقدمہ چلانے کے لیئے نہایت ضروری سینکشن یعنی کے خصوصی اجازت نامہ تفتیشی ایجنسی نے حاصل تو کیا تھا لیکن وہ قانون کے مطابق نہیں ہے لہذا خصوصی عدالت کو اس مقدمہ کی سماعت کرنے کا اختیار ہی نہیں ہے لہذا اس مقدمہ کو ناشک یا مالیگاؤں سیشن عدالت منتقل کیا جائے۔ عدالت نے ملزم کی عرضداشت کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے این آئی اے کو نوٹس جاری کیا تھا لیکن مقدمہ پر اسٹے کی گذارش کو بم دھماکہ متاثرین کی مخالفت کے بعد خارج کر دیا تھا۔ خیال رہے کہ ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت ملزمین سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، میجر رمیش اپادھیائے، سمیر کلکرنی، اجئے راہیکر، کرنل پرساد پروہت، سدھاکر دھر دویدی اور سدھاکر چترویدی کے خلاف قائم مقدمہ میں 323 / گواہوں کی گواہی عمل میں آچکی ہے۔ ملزمین کے بیانات کے اندراج آخری مراحل میں ہے، ملزمین کے بیانات کے اندراج کے بعد دفاعی گواہان کے بیانات کا سلسلہ شروع ہوگا، دفاعی گواہان کے بیانات درج ہونے کے بعد حتمی بحث شروع ہوگی۔

TIME میگزین کی باأثر شخصیات کی فہرست میں اسماء خان بھی شامل

لندن: 22 اپریل: مشہور ٹائم میگزین نے دنیا کی 100 باأثر شخصیات کی فہرست برائے سال 2024ء جاری کی ہے جس میں ہندوستان اور ہندوستانی نژاد شامل ہیں۔ ان میں ایک نام ہندوستانی نژاد برٹش شیف اسماء خان بھی شامل ہیں جو لندن کے سوہا ڈسٹرکٹ میں اپنی دارجلنگ ایکسپریس ریسٹورنٹ کیلئے جانی جاتی ہیں۔ اسماء خان بنگالی اور ہندوستانی راجپوت کھانوں اور ڈشیس کی ماہر ہے۔ اسماء خان اپنے ذائقہ دار کھانوں اور پکوان کے ضمن میں اختراعی کوششوں کیلئے کافی شہرت رکھتی ہیں۔ اسماء خان کا تعلق شاہی خاندان سے ہے۔ ان کے والد بھی شیف تھے جو راجپوت مسلم تھے جبکہ ماں بنگالی مسلم ہے۔ وہ شادی کے بعد 1991ء میں لندن چلی گئی تھیں۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کے قبضہ والے ہاسپٹل سے 200 نعشیں برآمد

نعشوں میں بزرگ، خواتین، بچے اور نوجوان بھی شامل کھدائی اور تلاش کا کام جاری

غزہ: 22 اپریل: یونس کے نصر میڈیکل کامپلکس میں اجتماعی قبر سے 200 کے قریب نعشیں برآمد کر لی گئی ہیں جہاں 6 ماہ تک اسرائیلی فوج نے قبضہ کر رکھا تھا جبکہ علاقے میں اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ میڈیا کی رپورٹ کے مطابق خان یونس کے نصر میڈیکل کامپلکس میں ہفتہ کو متعدد نعشیں برآمد ہوئی تھیں اور اتوار کو مزید نعشیں نکال لی گئی ہیں اور اب تک مجموعی طور پر اجتماعی قبر سے 180 نعشیں نکالی جا چکی ہیں اور کارکن مزید کھدائی کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیلی فوج نے اس ہاسپٹل کا قبضہ 7 اپریل کو چھوڑ دیا تھا، خان یونس غزہ کے ان علاقوں میں سے ایک ہے جہاں اسرائیل کی جانب وحشیانہ کارروائیاں کی گئیں اور بمباری سے شہریوں کو بے دردی سے نشانہ بنایا گیا۔ خان یونس میں موجود الجزیرہ کے رپورٹر نے بتایا کہ انسانی حقوق کے کارکنوں اور پیرامیڈکس نے ہاسپٹل کے برآمدے سے مدفن 180 نعشیں نکال لی ہیں، جنھیں اسرائیلی فوج نے اجتماعی قبر میں دفن کر دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ نعشوں میں بزرگ، خواتین، بچے اور نوجوان بھی شامل ہیں۔ فلسطین کی ایمرجنسی سروس نے رات گئے بیان میں کہا تھا کہ ہماری ٹیموں کی جانب سے تلاش اور نعشیں نکالنے کے لیے کارروائی کی جاری ہے اور آنے والے دنوں میں مزید شہیدوں کے جسد خاکی نکالے جائیں گے کیونکہ میڈیکل کامپلکس میں مزید بڑی تعداد میں نعشیں دفن ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس سے قبل رواں ہفتے کے آغاز میں غزہ کے الشفا ہاسپٹل میں بھی اجتماعی قبر دریافت ہوئی تھی جہاں اسرائیل کی فوج نے دو ہفتے قبضہ جمائے رکھا تھا۔ غزہ کے سب سے بڑے ہاسپٹل میں دریافت ہونے والی اجتماعی قبر خطے میں سامنے آنے والے بڑی اجتماعی قبرستانوں میں سے ایک ہے۔ خیال رہے کہ مقامی محکمہ صحت کے عہدیداروں کے مطابق اسرائیل نے 7 اکتوبر کو شروع ہونے والے وحشیانہ جنگ میں اب تک 34 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے اور غزہ انفرااسٹرکچر بھی تباہ کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کی وحشیانہ کارروائیوں میں شہید ہونے والوں میں دو تہائی بچے اور خواتین ہیں جبکہ شہدا کی اصل تعداد اس سے کئی گنا زیادہ ہے کیونکہ کئی نعشیں فضائی کارروائی کا نشانہ بننے والی عمارات کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں اور ان علاقوں میں امدادی ٹیموں کا پہنچنا بھی مشکل ہے۔

بلوچستان کے خضدار اور ملحقہ علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے

خضدار۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ اتوار کی رات بلوچستان کے ضلع خضدار میں 3.4 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی گہرائی 27 کلومیٹر تھی اور مرکز ضلع خضدار کے قریب تھا۔ لوگ خوف کے مارے کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔ تاہم خضدار کے کسی بھی حصے سے تاحال کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ اس سے قبل اسلام آباد سمیت راولپنڈی، پشاور اور اس کے ملحقہ علاقوں سے درمیانے درجے کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ کوہاٹ، لوئر دیر، چترال اور گردو اضلاع کے رہائشیوں کو زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوئے۔ شانگلہ، بونیر، مالاکنڈ، سوات اور گردو اضلاع میں بھی اسی طرح کی زلزلے کی سرگرمی کی اطلاع ملی۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.5 ریکارڈ کی گئی، دریں اثنا، زلزلے کا مرکز افغان تاجکستان کے سرحدی علاقے تھے اور اس کی گہرائی 86 کلومیٹر تھی۔ زلزلے کے باعث لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا، جس نے انہیں حفاظت کے لیے اپنے گھر خالی کرنے پر آمادہ کیا۔ بلوچستان کے ضلع ژوب اور اس سے ملحقہ علاقوں میں ایک اور زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.3 تھی۔ نیشنل سیسمک مانیٹرنگ سینٹر کے مطابق زلزلے کی گہرائی 15 کلومیٹر تھی اور مرکز شمال میں 123 کلومیٹر تھا۔ تاہم ژوب کے کسی بھی حصے سے ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

امریکہ کی جانب سے اسرائیلی فوج پر پابندیوں کا خدشہ

میں اپنی پوری طاقت کے ساتھ مقابلہ کروں گا، نتن یاہو

یروشلم: 22/اپریل: اسرائیل کے وزیراعظم بنیامین نتن یاہو نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ ملک کی فوج پر عائد کسی بھی قسم کی پابندیوں کو مسترد کر دیں گے۔ اُن کی جانب سے یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اس بات کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ امریکی انتظامیہ اسرائیلی فوج کی ایک یونٹ کو فراہم کی جانے والی فوجی امداد پر پابندی لگانے کا سوچ رہی ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے اتوار کے روز کہا کہ میں اپنی پوری طاقت کے ساتھ ان حالات کا مقابلہ کروں گا۔ اس سے قبل ایکسیوس نیوز کی ویب سائٹ پر یہ خبر دی گئی کہ امریکہ مقبوضہ مغربی کنارے میں انسانی حقوق کی مبینہ خلاف ورزیوں پر اسرائیل کی نیتزہ یہودا بٹالین کو پابندیوں کی صورت میں نشانہ بنائے گا۔ بی بی سی کا خیال ہے کہ اس پابندی کا اثر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث دیگر غیر ملکی یونٹس کی امداد پر بھی ہوگا، یعنی وہ بھی اسی پابندی کے دائرے میں آئیں گی۔ گزشتہ ہفتے جب ان اطلاعات کے بارے میں پوچھا گیا تھا کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے الزامات پر اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کی یونٹس کو دی جانے والی امریکی فوجی امداد میں کٹوتی کی جا سکتی ہے؟ تو امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے کہا تھا کہ میں نے اس بارے میں سوچ بچار کی ہے اور فیصلہ کر لیا ہے، جس کے بارے میں آپ آنے والے دنوں جان سکیں گے۔ اسرائیل کے اہم اتحادی واشنگٹن نے اس سے قبل کبھی بھی آئی ڈی ایف یونٹ کی امداد معطل نہیں کی۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اُن کی فوج کی بٹالین نیتزہ یہودا بین الاقوامی قوانین کے مطابق کام کرتی رہی ہے۔ اسرائیل کے وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ نیتزہ یہودا پر پابندی عائد کرنے کا اپنا ارادہ ترک کر دے اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ دنیا امریکہ اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کو پہلے سے کہیں زیادہ قریب اور توجہ سے دیکھ رہی ہے۔ یوآو گیلنٹ کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ یونٹ پر تنقید کی کسی بھی کوشش سے آئی ڈی ایف کے اقدامات پر بُرے اثرات پڑیں گے، دوستوں اور شراکت داروں کے درمیان ایسے اقدامات درست اور مناسب نہیں۔ سنیچر کے روز ایکسیوس نیوز نے تین امریکی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ انھیں ایسا لگتا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ بلنکن چند دنوں کے اندر نیتزہ یہودا کے خلاف اقدامات کا اعلان کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ اقدام مغربی کنارے میں مبینہ زیادتیوں پر کیا جائے گا، جس میں جنوری 2022 میں مغربی کنارے میں تلاشی کے دوران اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں ایک فلسطینی نژاد امریکی شہری عمر اسد کی موت کا واقعہ بھی شامل ہے۔ اس وقت امریکہ نے اس معاملے میں مکمل مجرمانہ تحقیقات اور مکمل احتساب کا مطالبہ کیا تھا۔ بعدازاں آئی ڈی ایف نے کہا کہ انھیں اسد کی موت پر افسوس ہے اور اس پر نیتزہ یہودا کے کمانڈر کی سرزنش کی گئی۔ اس میں مزید کہا گیا کہ دو فوجیوں کو دو سال تک سینئیر عہدوں پر خدمات انجام دینے سے روک دیا گیا لیکن ان پر مقدمہ نہیں چلایا جائے گا۔ بیان میں آگے چل کر کہا گیا کہ اسد کی موت پہلے سے موجود طبی حالت کی وجہ سے ہوئی۔ تاہم اسد کے اہل خانہ، جن میں سے زیادہ تر امریکہ میں مقیم ہیں، نے مقدمے پر کارروائی کے روکے جانے کے فیصلے کی مذمت کی۔ یہ تمام مبینہ خلاف ورزیاں 7 اکتوبر کو غزہ کی پٹی سے اسرائیل پر حماس کے حملے سے قبل ہوئیں۔ آئی ڈی ایف یونٹ کو امریکی فوجی امداد سے روکنے کا کوئی بھی فیصلہ لیہی لائے کے تحت کیا جائے گا، جسے 1997 میں اس وقت کے سینیٹر پیٹرک لیہی نے بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ واضح رہے کہ یہ قانون انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث غیر ملکی فوجی یونٹس کے لیے امریکی فنڈنگ یا تربیت کے استعمال کی جانے والی امداد کی ترسیل کو روکتا ہے۔ ایک سابق سینئیر امریکی عہدیدار نے بی بی سی کو بتایا کہ گزشتہ برس امریکی حکام کے ایک گروہ نے اسرائیلی یونٹس کے خلاف لگائے گئے کم از کم ایک درجن الزامات کا جائزہ لیا تھا، جن میں نیتزہ یہودا بٹالین بھی شامل تھی۔ امریکی اسلحے کی منتقلی کی نگرانی کرنے والے محکمہ خارجہ کے پولیٹیکل ملٹری افیئرز بیورو کے سابق ڈائریکٹر جوش پال کا کہنا تھا کہ ہمارا ماننا تھا کہ زیادہ تر کیسز میں ان کا ازالہ نہیں کیا گیا اور دوسرے لفظوں میں مجرموں کا مناسب طریقے سے احتساب نہیں کیا گیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ جب ہم نے ان سفارشات کو وزیر خارجہ کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی تو ہم انھیں سیاسی سطح پر کبھی بھی توجہ حاصل نہیں ہوئی۔ پال نے نومبر میں اسرائیل کو ہتھیاروں کی منتقلی پر احتساب کے فقدان پر احتجاجاً اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا انھوں نے جن سفارشات کا ذکر کیا وہ بلنکن کی میز تک پہنچیں، انھوں نے حالیہ میڈیا رپورٹس کا حوالہ دیا جن میں کہا گیا تھا کہ ایسا ہوا ہے۔ یاد رہے کہ سنہ 1999 میں قائم ہونے والی نیتزہ یہودا بٹالین صرف مردوں کے لیے ایک خصوصی یونٹ ہے جہاں الٹرا آرتھوڈوکس یہودی خدمات انجام دیتے ہیں۔

'یوگا گرو': بخار سے لے کر کینسر جیسی موذی بیماریوں کے 'قدرتی ادویات سے علاج' کے دعویدار بابا رام دیو اب کیوں تنقید کی زد میں ہیں؟

مشہور انڈین یوگا گرو بابا رام دیو کے دنیا بھر میں لاکھوں پیروکار ہیں تاہم ان کی ساکھ کو اس وقت دھچکا لگا ہے جب انڈیا کی سپریم کورٹ نے انھیں یہ جھوٹا دعویٰ کرنے پر معافی مانگنے کا حکم دیا ہے کہ ان کی کمپنی کی مصنوعات سنگین بیماریوں کا 'علاج' کر سکتی ہیں۔ سوامی رام دیو کے یوٹیوب چینل پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں یوگا گرو سٹیج پر اپنی پشت کے بل لیٹے ہوئے ہیں، اُن کے گھٹنے اُن کے سینے تک مڑے ہوئے ہیں جبکہ اُن کی بغل میں پتنجلی آیوروید کے ذریعے تیار کی جانے والی دواؤں کا ایک ڈھیر ہے۔ یہ دوائیں مارکیٹ میں 'ہربومنرل طریقے سے تیار کردہ' ہونے کے دعوے کے ساتھ فروخت کی جاتی ہیں۔ بابا رام دیو اور اُن کے ساتھی آچاریہ بال کرشن کی جانب سے سنہ 2006 میں دواؤں کی برانڈ 'پتنجلی' قائم کی گئی تھی۔ سنہ 2006 کے بعد سے انھوں نے ٹوتھ پیسٹ سے لے کر جلد کی دیکھ بھال اور دیگر بیماریوں کے علاج کا دعویٰ کرنے والی ادویات تک ہر چیز فروخت کی ہے۔ لیکن آیورویدک دوائیں ان کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی مصنوعات میں سے ایک ہیں۔ اپنی ویڈیوز میں وہ بخار اور ٹائیفائیڈ سے لے کر سنگین بیماروں کے علاج تک کے لیے 'زہریلی اور مصنوعی' ادویات استعمال کرنے پر اپنے سامعین کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ وہ زور دیتے ہیں کہ لوگوں کو ان ادویات کے بجائے ان کی برانڈ 'پتنجلی' کی مصنوعات کا استعمال کریں۔ ایک اور ویڈیو میں وہ وضاحت کرتے ہیں کہ کینسر کیا ہے اور دعویٰ کرتے ہیں کہ کیموتھراپی، ریڈیئیشن اور سرجری کینسر جیسے موذی مرض بیماری کی وجہ کو حل نہیں کرتے۔ اُس کے بعد وہ یہ غیر معمولی دعویٰ کرتے ہیں کہ پتنجلی کا تیار کردہ 'اینٹی کینسر جوس' کا پرہیزی غذا کے ساتھ استعمال 'سات دن سے دو ماہ کے دورانیے میں ہر قسم کے کینسر کا علاج کرنے میں مدد کرتا ہے۔' ان کے اس دعوے پر ان کے سامنے موجود ناظرین تالیاں بجاتے ہیں۔ لیکن گذشتہ ہفتے انڈین سپریم کورٹ نے یہ کہتے ہوئے اُن کی کمپنی کی ادویات کے اشتہارات پر پابندی لگا دی کہ یوگا گرو 'غلط معلومات' پھیلا رہے ہیں اور صارفین کو 'گمراہ' کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ڈرگز اینڈ میجک ریمیڈیز ایکٹ 1954 کے تحت کینسر، دل کی بیماری اور بلڈ پریشر سمیت 54 طبی امراض کے علاج کے لیے استعمال ہونے والی ادویات کو فروغ دینا (تشہیر) غیر قانونی ہے۔ ججوں نے بابا رام دیو اور بال کرشنا کی غیر مشروط معافی قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے جان بوجھ کر عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ عدالت نے کہا کہ 'آپ کی معافی صرف اس کاغذ پر کافی نہیں۔ آپ کو نتائج بھگتنے پڑیں گے۔' ججوں نے آیورویدک دواؤں اور دیگر روایتی ادویات پر نظر رکھنے والی ریاستی لائسنسنگ اتھارٹی اور اتراکھنڈ حکومت، جہاں پتنجلی کا صدر دفتر واقع ہے کی بھی قانون کی خلاف ورزی کرنے پر پتنجلی کے خلاف کارروائی نہ کرنے پر سرزنش کی۔ انھوں نے حکام کو غفلت برتنے پر تنقید کا نشانہ بنایا۔ عدالت نے پتنجلی اور اس کے مالکان کو حکم دیا کہ وہ 23 اپریل کو ہونے والی اگلی سماعت سے پہلے عوامی معافی نامہ جاری کریں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ عدالت کی سرزنش بہت کم اور بہت دیر سے کی گئی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ پتنجلی اور بابا رام دیو کی ایلوپیتھک ادویات اور جائز طبی طریقوں کو غیر مؤثر قرار دینے کی ایک طویل تاریخ ہے، جبکہ وہ اپنی مصنوعات کی علاج کی طاقت کی حمایت کرتے ہیں۔ بی بی سی نے اس الزام کا جواب دینے کے لیے پتنجلی سے رابطہ کیا ہے۔ سال 2021 میں کووڈ 19 وبا کے دوران پتنجلی نے 'کورونیل' نامی دوا لانچ کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ یہ کورونا وائرس کا علاج کر سکتی ہے۔ انڈین حکومت کی مداخلت کے بعد اس دوا کی مارکیٹنگ کو روک دیا گیا اور کہا گیا کہ ایسے کوئی شواہد موجود نہیں ہیں جو یہ ظاہر کریں کہ دوا کورونا کے خلاف مؤثر ہے۔ تاہم بابا کی کمپنی کا اصرار رہا کہ اس نے وائرس کے خلاف علاج کے لیے کام کیا ہے۔ صرف دوائیں ہی نہیں، پتنجلی کے مارکیٹ میں دستیاب کھانے پینے کی اشیا پر بھی غیر معیاری ہونے کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ سال 2022 میں پتنجلی کا خالص گائے کا گھی فوڈ سیفٹی ٹیسٹ میں فیل ہو گیا تھا، لیکن بابا رام دیو نے یہ کہتے ہوئے نتائج کو مسترد کر دیا تھا کہ نمونوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی تھی۔ سال 2023 میں اس برانڈ کو ایک ویجیٹیرئین ڈینٹل پروڈکٹ میں کٹل فش کا استعمال کرنے پر قانونی نوٹس بھیجا گیا تھا۔ درحقیقت پتنجلی کو ایک دہائی میں بہت سے تنازعات کا سامنا کرنا پڑا ہے جیسا کہ ایک سادہ گوگل سرچ پر آنے والے ان سبھی معاملات پر نظر رکھنا مشکل ہے۔ کمپنی کے خلاف تازہ ترین کارروائی 2022 میں اس وقت شروع ہوئی تھی جب انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن نے ایک جھوٹے اشتہار کے خلاف عدالت میں عرضی دائر کی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ فرم کی مصنوعات تھائیرائیڈ، ذیابیطس اور یہاں تک کہ میکیولر انحطاط کا بھی علاج کر سکتی ہیں۔ گذشتہ سال عدالت نے انھیں اس طرح کے دعوے بند کرنے کا حکم دیا تھا اور ہر پراڈکٹ پر ایک کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کرنے کی دھمکی دی تھی۔ اس کے وکیل اس حکم پر عمل کرنے پر راضی ہو گئے لیکن ایک دن بعد بابا رام دیو نے آیورویدک دواؤں کے 'علاج' کی طاقت کو دگنا کر کے بیان کیا اور کہا کہ اگر ان کے دعوے جھوٹے پائے گئے تو وہ 'موت کی سزا کا سامنا کرنے' کے لیے تیار ہیں۔ پتنجلی اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور مختلف ریاستوں میں بابا رام دیو کی یوگا ورکشاپس میں اپنے متنازع اشتہارات نشر کرتی رہی۔ یہ معاملہ جنوری میں اس وقت دوبارہ توجہ کا مرکز بنا جب سپریم کورٹ کو ایک گمنام خط موصول ہوا جس میں کمپنی کی جانب سے عدالتی حکم پر عمل کرنے سے انکار کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پتنجلی کی مصنوعات مشکوک ہیں کیونکہ فرم میں مینوفیکچرنگ کا طریقہ کار غیر معیاری ہے۔ لیکن برانڈ نے اپنی مصنوعات کا بھرپور دفاع کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وہ طبی طور پر ثابت ہیں اور تین ہزار سے زیادہ تحقیقی پروٹوکول پر عمل کرتے ہیں۔ سال 2016 میں ہری دوار کی ایک عدالت نے پتنجلی کو اپنے لیبل کے تحت کچھ مصنوعات فروخت کرنے پر 10 لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے ضلعی حکام کو ہدایت کی کہ نمک، جیم، تیل اور شہد جیسی کچھ اشیائے ضروریہ کے معیار کی جانچ میں ناکام ہونے کے بعد اگر برانڈ اپنی مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانے میں ناکام رہا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اس وقت بال کرشنا نے ٹائمز آف انڈیا اخبار کو بتایا تھا کہ پتنجلی کی مصنوعات 'مکمل طور پر محفوظ' ہیں، ان کے معیار پر کوئی شک نہیں ہے اور برانڈ آرڈر پر 'مناسب' ردعمل ظاہر کرے گا۔ لیکن سنگین الزامات کے باوجود، فرم ضابطے کی کارروائی سے بچ گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ بابا رام دیو ایک بڑے پیمانے پر مقبول شخصیت ہیں۔ ان کے پیروکار انھیں قدرتی اور روایتی تمام چیزوں کے ماہر کے طور پر دیکھتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ 58 سالہ رام دیو ان کے وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی پارٹی بی جے پی کی قیادت کے ساتھ بھی قریبی تعلقات ہیں۔ یوگا گرو باقاعدگی سے مودی کی تعریف کرتے ہیں اور 2014 کے عام انتخابات میں انھوں نے کھلے عام اپنے پیروکاروں سے بی جے پی کو ووٹ دینے کے لیے کہا تھا۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کی 2017 کی ایک تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد سے بابا رام دیو کے کاروبار میں تیزی آئی ہے اور پتنجلی بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں میں فیکٹریاں اور تحقیقی مراکز قائم کرنے کے لیے رعایتی قیمتوں پر ہزاروں ایکڑ زمین حاصل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ بی بی سی نے بی جے پی اور پتنجلی سے رابطہ کیا ہے لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔

جاپانی یونیورسٹی کے چینی پروفیسر وطن واپسی کے بعد لاپتہ ہو گئے

ٹوکیو۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ جاپان کی ایشیا یونیورسٹی کے ایک چینی پروفیسر گزشتہ سال فروری سے چین میں لاپتہ ہیں۔ کیوڈو نیوز نے اتوار کو دوطرفہ تعلقات سے واقف ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ جاپان میں قائم نیوز ویب سائٹ کے مطابق، چینی پروفیسر، 61 سالہ فان یون تاؤ، جو گزشتہ سال فروری میں اپنے ملک واپس آئے تھے، لاپتہ ہونے سے قبل چینی حکام نے ان سے رابطہ کیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوسکتا ہے کہ انہیں حراست میں لیا گیا ہو۔ کالج نے مارچ میں کہا کہ جاپان کی کوبی گاکوئن یونیورسٹی کے پروفیسر ہوشیون کا ٹھکانہ بھی چین میں نامعلوم ہو گیا۔ ان کی گمشدگی نے توجہ مبذول کرائی ہے کیونکہ چین قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنی کوششوں کو مضبوط بنا رہا ہے، جس کے نتیجے میں جاسوسی کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبے میں غیر ملکی شہریوں سمیت لوگوں کو حراست میں لیا جا رہا ہے۔ کیوڈو نیوز نے رپورٹ کیا کہ بیجنگ کی جانب سے غیر ملکیوں اور دوسرے ممالک کے ساتھ بات چیت کرنے والے چینی باشندوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں شدت سے چین۔ جاپانی تعلقات میں موجودہ تناؤ مزید گہرا ہونے کی توقع ہے، جو پہلے ہی کئی مسائل جیسے کہ علاقائی تنازعات سے دوچار ہیں۔ فروری 2023 کے آخر میں، فین شنگھائی واپس آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لاپتہ ہونے سے پہلے، اس نے اپنے آس پاس کے لوگوں کو بتایا کہ اسے تفتیش کے لیے حکام کے ساتھ جانے کو کہا گیا ہے۔ اسے ایک دائمی بیماری ہے جس کے مناسب علاج کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی قانون اور سیاست کے ماہر فین نے گزشتہ سال اپریل تک جاپان واپس آنے کا ارادہ کیا تھا لیکن وہاں مقیم ان کا خاندان ابھی تک ان سے رابطہ قائم کرنے سے قاصر ہے۔ اسے چھٹی پر رکھا گیا ہے اور ایک اور استاد نے اپنی یونیورسٹی کی کلاسوں کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔

کشیدہ تعلقات کے درمیان چینی سفیر کینیڈا سے روانہ

اوٹاوا (کناڈا)۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ کینیڈین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن (سی بی سی) نے اطلاع دی ہے کہ کینیڈا میں چین کے سفیر کی کینیڈا میں روانگی کی تصدیق گلوبل افیئرز کینیڈا نے کی ہے۔ یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان ٹھنڈے تعلقات کو پگھلانے کی کوششیں جاری ہیں۔ کانگ پیو، جنہوں نے 2019 سے کینیڈا میں چین کے سفیر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، گزشتہ جمعرات کو اپنی پوسٹنگ چھوڑ دی۔ کانگریس کے پورے دور میں، کینیڈا اور چین کے درمیان تعلقات تیزی سے کشیدہ ہوتے گئے، متعدد متنازعہ واقعات نے سفارتی تعلقات پر سایہ ڈال دیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بیجنگ کی طرف سے 2018 کے آخر سے 2021 کے موسم خزاں تک کینیڈا کے شہریوں مائیکل سپاور اور مائیکل کوورگ کی حراست نے بین الاقوامی ہنگامہ برپا کر دیا، جسے بڑے پیمانے پر امریکی حوالگی وارنٹ پر وینکوور میں ہواوے کے سی ایف او کی گرفتاری کے انتقام کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ اکتوبر 2023 میں، گلوبل افیئرز کینیڈا نے عوامی طور پر چینی حکومت کو وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اور کنزرویٹو پارٹی کے رہنما پیئر پوئیلیور کو نشانہ بنانے والی پروپیگنڈہ مہم میں ملوث کیا۔ مزید برآں، کینیڈا کی انٹیلی جنس ایجنسی نے 2019 اور 2021 کے دونوں وفاقی انتخابات میں چینی مداخلت پر تشویش کا اظہار کیا۔ اوٹاوا میں چینی سفارت خانے نے اپنے سفیر کی روانگی کی باضابطہ تصدیق کرنے سے گریز کرتے ہوئے اعلان کو کینیڈین حکام کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے۔ دریں اثنا، خارجہ امور کی وزیر میلانیا جولی کے دفتر کے نائب وزیر ڈیوڈ موریسن نے دوطرفہ تعلقات کو تقویت دینے کے خاص مقصد کے ساتھ چین کے دورے کا آغاز کیا۔ تاہم، عالمی امور کینیڈا کی طرف سے موریسن کے سفر کے تفصیلی پروگرام کا انکشاف نہیں کیا گیا ہے۔ چین کے ساتھ کینیڈا کے سفارتی تعطل نے اسے اپنے مغربی اتحادیوں اور دیگر G7 ممالک سے الگ کر دیا ہے، یہ سبھی بیجنگ کے ساتھ باقاعدہ اعلیٰ سطحی تبادلے کو برقرار رکھتے ہیں۔ سفارتی کشیدگی کے باوجود، کینیڈا اور چین دونوں نے حال ہی میں بات چیت اور تعاون میں شامل ہونے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ جنوری میں، وزیر جولی نے اپنے چینی ہم منصب وانگ یی کے ساتھ بات چیت کی، جس میں اسرائیل-حماس تنازعہ، روس کے یوکرین پر حملے، اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے مشترکہ کوششوں سمیت مختلف عالمی مسائل پر بات کی گئی۔ یہ بات چیت وزیر اعظم ٹروڈو کی جانب سے غیر ملکی مداخلت کے خدشات کی وجہ سے چین کے ساتھ مفاہمت کے امکان کے بارے میں پہلے شکوک وشبہات کے بعد ہوئی۔ جولی اور وانگ کے درمیان بات چیت کے بعد، دونوں ممالک نے موجودہ سفارتی تناؤ کو تسلیم کرتے ہوئے بیانات جاری کیے اور مواصلاتی ذرائع کو کھلا رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ عالمی امور کینیڈا نے کنزرویٹو ایم پی مائیکل چونگ کو نشانہ بنانے والی ایک مربوط سمیر مہم کی طرف بھی توجہ مبذول کرائی ہے، جس کی وجہ چینی حمایت کا امکان ہے۔ کینیڈین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی رپورٹ کے مطابق چونگ نے کہا "میرے خیال میں اب وقت آ گیا ہے کہ ایک واضح نقطہ نظر کا جو ہمارے مفادات کے تحفظ، اپنے شہریوں کی حفاظت اور اس بات کو یقینی بنائے کہ ہم اپنی اقدار کو برقرار رکھیں۔

چمن کے مظاہرین نے کارروائی تیز کرنے کی دھمکی دی

چمن۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ چمن میں مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر پاکستان نے اسپین بولدک چمن کراسنگ پر پاسپورٹ اور ویزا کی لازمی شرائط کے حوالے سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی نہیں کی تو وہ اپنے احتجاج کا دائرہ وسیع کر دیں گے۔ اس احتجاجی تحریک کے اراکین نے صوبہ بلوچستان کے تاجروں سے ملاقات میں پاکستانی حکومت پر چمن کے رہائشیوں کی معیشت کو کمزور کرنے کا الزام لگایا۔ بلوچستان کے تاجر رہنماؤں سے ملاقات میں اس احتجاجی تحریک کے ارکان نے پاکستانی حکومت پر چمن کے رہائشیوں کی معیشت کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا۔ یہ مظاہرے 7 ماہ قبل پاکستانی حکومت کی جانب سے اسپین بولدک۔ چمن کراسنگ پر پاسپورٹ اور ویزے کو لازمی قرار دینے کے فیصلے کے خلاف شروع ہوئے تھے۔ احتجاجی تحریک کے سربراہ غوث اللہ نے کہا کہ یہ حکومت صرف چمن میں خون بہانا چاہتی ہے، صرف چمن کو توڑنا چاہتی ہے، کچھ لوگوں نے 15 کروڑ اکٹھے کیے، کچھ نے 20 کروڑ جمع کیے اور اس ملک کا کاروبار شروع ہو گیا ہے۔ چمن میں احتجاجی تحریک کے ترجمان صادق خان اچکزئی نے کہا کہ "لوگوں نے خود کہا ہے کہ ہمارا مسئلہ حل ہو گیا ہے، اب ہم کسی کو دھوکہ نہیں دے رہے۔ تحریک کے دیگر ارکان اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس صورتحال کے جاری رہنے کے منفی نتائج برآمد ہوں گے۔ تحریک کے ایک رکن شرافت خان نے کہا "ہمارا وطن ان لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے، انہوں نے ہمارے وطن کو تقسیم کر دیا ہے۔

ایرانی صدر ابراہیم رئیسی شہباز شریف سے ملاقات کے لیے وزیر اعظم ہاؤس پہنچ گئے، مسلح افواج کے دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا

کراچی: 22/اپریل: ایران کے صدر ابراہیم رئیسی وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کے لیے وزیراعظم ہاؤس پہنچ گئے ہیں۔ ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کو پاکستان کی مسلح افواج کے دستے کی جانب سے گارڈ آف آنر پیش کیا گیا ہے۔ دونوں رہنما ایران اور پاکستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کی مفاہمتی یادداشتوں پر دستخطوں کے ساتھ اسلام آباد کی ایک شاہراہ کو ایران ایوینیو کا نام دینے کی تقریب میں بھی شریک ہوں گے اور ایک ساتھ پریس ٹاک بھی کریں گے۔ ایرانی صدر اور وزیراعظم شہباز شریف نے وزیراعظم ہاؤس کے سبزہ زار میں ارتھ ڈے کی مناسبت سے پودا لگایا۔ وزیراعظم ایرانی صدر اور ان کے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ بھی دیں گے۔ اس کے علاوہ ایرانی صدر لاہور اور کراچی بھی جائیں گے اور صوبائی قیادت سے ملاقاتیں کریں گے۔ فریقین کے پاس پاک ایران تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور تجارت، رابطے، توانائی، زراعت اور عوام سے عوام کے رابطوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کا وسیع ایجنڈا ہوگا۔ وہ علاقائی اور عالمی پیش رفت اور دہشتگردی کے مشترکہ خطرے سے نمٹنے کے لیے دوطرفہ تعاون پر بھی بات کریں گے۔

عالمی ادارہ صحت نے 500 سے زیادہ افغان صحت کارکنوں کی تربیت دی

کابل۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ عالمی ادارہ صحت نے اعلان کیا ہے کہ 204 خواتین سمیت 500 سے زائد معالجین اور صحت کے کارکنوں کو بنیادی ہنگامی دیکھ بھال کی تربیت دی گئی ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے دفتر نے اتوار 21 اپریل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ہنگامی دیکھ بھال میں صحت کے کارکنوں کی صلاحیت کو بڑھانے اور قبل از وقت اموات کو کم کرنے کے لیے ایک تربیتی ویڈیو نشر کی۔ تنظیم نے مزید کہا کہ ڈاکٹروں، نرسوں اور دائیوں کے لیے تربیتی پروگرام پورے افغانستان کے اضلاع میں منعقد کیے گئے ہیں۔ تنظیم نے اس بات پر زور دیا کہ ہنگامی تربیت بروقت اور معیاری مداخلت پر مرکوز ہے۔ تنظیم نے مزید کہا کہ افغانستان میں ڈاکٹروں اور صحت کے کارکنوں کے لیے دسمبر 2021 سے بنیادی ہنگامی دیکھ بھال سے متعلق اس کے تربیتی پروگرام فراہم کیے جا رہے ہیں۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب یونیسیف نے حال ہی میں افغانستان میں پیشہ ورانہ صحت کارکنوں کی کمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یونیسیف کا کہنا ہے کہ افغانستان کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی کمی بہت سی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیتی ہے۔

پاکستان میں زہریلی گیس کے باعث 4 مزدور جاں بحق

چکوال۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ پنجاب کے شہر چکوال میں واقع ایک پیپر مل میں زہریلی گیس بھرنے سے کم از کم چار مزدور ہلاک ہو گئے۔ اے آر وائی نیوز نے ریسکیو حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا۔ حکام کے مطابق مزدور منوال پیپر ملز میں آٹھ فٹ گہرے ٹینک میں گرے اور زہریلی گیس میں سانس لینے کے بعد دم توڑ گئے۔ جاں بحق ہونے والوں کی شناخت عامر، ذیشان، محمد ثاقب اور جمشید کے نام سے ہوئی ہے۔ ریسکیو اہلکاروں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا۔ ادھر ڈی پی او چکوال کا کہنا تھا کہ پیپر مل کو سیل کر دیا گیا ہے جبکہ مل کے مالک کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ گزشتہ سال کراچی کے علاقے فش ہاربر میں واقع فوڈ فیکٹری میں امونیا گیس سلنڈر دھماکے سے ملازمین سمیت متعدد افراد بے ہوش ہو گئے تھے۔ کراچی کے علاقے فش ہاربر میں فوڈ فیکٹری میں امونیا گیس کا سلنڈر پھٹنے کے بعد فیکٹری کے ملحقہ علاقوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی جس سے ملازمین سمیت متعدد افراد بے ہوش اور متاثر ہوئے۔ گزشتہ سال مئی میں بہاولپور روڈ پر تیل کے کنویں میں زہریلی گیس پھیلنے سے چار مزدور جان کی بازی ہار گئے تھے۔ تفصیلات کے مطابق ملتان میں بہاولپور روڈ پر واقع نجی آئل مل کے کنویں کی صفائی کے دوران زہریلی گیس پھیلنے سے 4 مزدور جاں بحق ہو گئے۔

اسلام آباد میں غیر ملکی شہر کا مبینہ طور پر اغوا

اسلام آباد۔ 22/اپریل۔ ایم این این۔ اتوار کو اسلام آباد سے مارگلہ تھانے کی حدود سے ایک غیر ملکی شہری کو مبینہ طور پر اغوا کر لیا گیا۔ تھانہ مارگلہ نے غیر ملکی سفارتخانے کی درخواست پر ایف آئی آر درج کر لی۔ غیر ملکی لاپتہ نے مغوی شہری کی بازیابی کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطہ کیا اور ایک ملزم کا نام بھی لیا۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ ملزمان نے غیر ملکی شہری کو ایف ایٹ کے علاقے سے اغوا کیا۔ اسی طرح کے ایک واقعے میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ان لینڈ ریونیو سروس کے گریڈ 18 کے افسر رحمت اللہ خان کو گزشتہ ہفتے دارالحکومت کے جڑواں شہر راولپنڈی سے اغوا کر لیا گیا تھا۔ اغوا کاروں نے اسے تاوان کے لیے پکڑا اور افسر کے اہل خانہ سے 10 ملین روپے کی بھاری رقم کا مطالبہ کیا۔

بی جے پی حکومت نے کسانوں کے قرض کے بجائے صنعتکاروں کے قرض معاف کیے

بھوکر میں مہاویکاس اگھاڑی کے جلسہ سے نانا پٹولے کا خطاب

بھوکر (ضلع ناندیڑ)۔ ملک میں سال 2014 سے پورے 10 سال حکومت کرنے والی بی جے پی نے ہمیشہ غلط فیصلے کیے جس کا خمیازہ کسانوں مزدور، غریبوں اور نوجوانوں کو بھگتنا پڑا ہے۔ اب اگر یہ پارٹی دوبارہ اقتدار میں آتی ہے تو وہ جمہوریت کا خاتمہ کرے گی ۔کیا ایسی پارٹی کو ووٹ دینا جمہوریت اور ملک کے دستور کو ختم کرنے کے مترادف نہیں ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار کانگریس پارٹی مہاراشٹر پردیش صدر نانا پٹولے نے کیا۔ وہ بھوکر میں بس سٹینڈ کے قریب میدان میں بروز اتوار 21 اپریل کو مہاویکاس اگھاڑی کے ایک عظیم الشان جلسہ میں عوام سے مخاطب تھے۔انھوں نے اگھاڑی کے امیدواروں کے حق میں زیادہ سے زیادہ رائے دہی کرنے کی اپیل بھی کی۔ جلسے میں ناندیڑ حلقہ انتخاب سے کانگریس پارٹی کے امیدوار وسنت راو چوہان کے علاوہ کانگریس کے ضلع صدر بی ار کدم' راشٹروادی کانگرس پارٹی (شردپوار) کے لع صدر سنیل کدم' ایم ایل سی ڈاکٹر وجاہت مرزا' ناندیڑ ضلع کارگزار صدر بالاجی راون گاؤں کر' عبدالستار' پرکاش بھوسی کر' مقصود گوند والے' شیوسینا (اودھو) کے تعلقہ صدر اور سنتوش آلے واڑ' ایڈوکیٹ پانچال' ایڈوکیٹ شیواجی کدم وغیرہ موجود تھے۔نانا پٹولے نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے غریب کسانوں کے قرضہ جات معاف نہ کرتے ہوئے صنعت کاروں کے قرض معاف کیے ہیں ۔معاشی پالیسی بدل کر جی ایس ٹی لاگو کیا اس کے برعکس کانگریس غریبوں کسانوں اور نوجوانوں کے مفاد کے فیصلے کرتی رہی ۔اب اقتدار میں آتی ہے تو وہ غریب اور بیروزگار نوجوانوں کے حق میں فیصلے کرے گی۔ پٹولے نے کہا کہ ریاست میں خواتین محفوظ نہیں ہے اس لیے وقت آگیا ہے کہ وہ عوام اگھاڑی کے امیدوار کو اکثریت سے ووٹ دے کر کامیاب بنائیں ۔اس جلسے میں کئی ورکرس نے شرکت کی اور کانگریس پارٹی میں شمولیت کی۔

24/اپریل کو امیدواروں کے اخراجات کی حتمی جانچ پڑتال

ناندیڑ: 22/اپریل (ورق تازہ نیوز) 16-لوک سبھا ناندیڑ انتخابات میں 23 اہل امیدواروں کے اخراجات کی حتمی تصدیق 24 اپریل کو ہو رہی ہے۔ امیدوار یا ان کے نمائندے اس میٹنگ میں ضرور شرکت کریں۔ اخراجات کنٹرول روم کے ذریعے اپیل کی گئی ہے کہ تمام افراد شرکت کریں۔اس سے قبل لوک سبھا انتخابی امیدواروں کے دو اخراجات کے آڈٹ 12 اپریل اور 18 اپریل کو کئے گئے تھے۔ 24 اپریل کو صبح 11 بجے سے شام 6 بجے تک ڈاکٹر یہ شنکراو چوہان نیو جن بھون کیبنٹ میٹنگ روم گراونڈ فلور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس کے احاطے ناندیڑ میں آخری مرتبہ ہوگی ۔اس معائنہ کے دونوں اخراجات الیکشن انسپکٹر ڈاکٹر دنیش کمار جانگڈ، میگن بھوٹیا موجود رہیں گے۔عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 77 کے تحت ہر امیدوار انتخاب کے وقت اپنے یا کسی نمائندے کی طرف سے کیے گئے تمام اخراجات کا خودمختار اور درست حساب کتاب رکھتا ہے۔ غیر حاضر امیدوار الیکشن کمیشن آف انڈیا کے وقتاً فوقتاً جاری کردہ سرکلر کے مطابق کارروائی کے اہل ہوں گے۔اس کے علاوہ، اگر الیکشن لڑنے والا امیدوار انتخابی اخراجات کا حساب رکھنے اور الیکشن فائل کرنے میں ایکٹ کے تقاضوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو یہ واضح رہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی دفعہ 10C کے تحت، وہ الیکشن کمیشن کی جانب سے تین سال کی مدت کے لیے نااہل قرار دیے جانے کا فیصلہ کلکٹر اور الیکشن افسر نے کیا ہے۔

بی جے پی کا بس ایک ہی نعرہ ''توڑا' پھوڑا' جوڑا'

اب کی بار بی جے پی 200 بھی پار نہیں کرے گی: سنجے جادھو

پربھنی مہاویکاس اگھاڑی کے جلسے میں شرد پوار' آدتیہ ٹھاکرے' فوزیہ خان کی شرکت

پربھنی: 22/اپریل (رحمت اللہ خان کے ذریعے) پربھنی لوک سبھا حلقے سے مہاوی ویکاس اگھاڑی اور شیوسینا (اودھو ٹھاکرے) کے امیدوار سابق رکن پارلیمان سنجے جادو کے انتخابی جلسوں کا سلسلہ جاری ہے اور عوام الناس بڑی تعداد میں اور گروپ میٹنگ میں شرکت کر رہی ہیں پربھنی میں ایک عظیم الشان جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے امیدوار سنجے جادھو نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں بی جے پی نے اپنی عوام سے جو واضح کیے تھے ان میں سے ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ اس نے بس ایک ہی کام کیا ہے ''توڑا' پھوڑا' اور جوڑا۔انہوں نے کرونا کے پرآشوب دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب ملک اور ریاست میں کرونا کی بھیانک وبا پھیلی تو حکومت کے خزانے میں اتنی رقم نہیں تھی کہ وہ وبا کو قابو پا سکتی ہے لیکن کے وزیر اعلی اودھو جی ٹھاکرے نے بدترین حالات کا سامنا کیا ڈٹ کر مقابلے کیا اور وباء پر قابو پانے میں کامیاب رہے۔ اودھو جی مہاویکاس اگھاڑی کے تائیدی حمایتی وزیر اعلی تھے لیکن بی جے پی اس کی حلیف پارٹیوں میں اودھو جی پر مسلسل نقطہ چینی کرتے رہے۔ شیو سینا کا توڑ' شرد پوار کو ٹارگٹ کیا گیا ان کی پارٹی کو توڑا گیا بس یہی کام بی جے پی کرتی رہی۔ سنجے جادھو نے بھی بی جے پی کے اس نعرے کا مذاق اڑایا جس میں اب کی بار 400 کے پار کرتی رہی۔اب کی بار 400 کے پار نہیں بلکہ 200 کے بھی پار نہیں ہوگی۔ بی جے پی کا خواب لوک سبھا کی 400 سیٹیوں پر کامیاب ہونا ہے۔ 20 اپریل کو منعقدہ اس جلسے کی صدارت راشٹروادی کانگریس پارٹی کے صدر شرد پوار نے کی۔ شیوسینا (اودھو) کے نوجوان لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے بھی تقریر کی اور پربھنی حلقے کے معزز ووٹر سے سنجے جادھو کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ اسٹیج پر راجیہ سبھا ممبر فوزیہ خان اور مقامی قائدین تشریف فرما تھے۔

رائے دہی کے لیے انتظامیہ کی تیاریاں آخری مراحل میں

شہریوں سے 'ریکارڈ بریک' ووٹ ڈالنے کی اپیل' جمعہ کو عام تعطیل

ناندیڑ: 22/اپریل (ورق تازہ نیوز) جمہوریت کے دور کا سب سے بڑا لوک سبھا الیکشن 26 اپریل کو ہو رہا ہے۔26 اپریل کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ووٹنگ ممکن ہوگی۔ حکومت نے 26 اپریل کو تعطیل کا اعلان کیا ہے اور ووٹنگ کے لیے تمام تکنیکی طریقہ کار اور سہولیات مہیا کر دی گئی ہیں۔آج اس سلسلے میں تمام محکموں کے سربراہوں کا الیکشن فیصلہ افسر اور کلکٹر ابھیجیت راوت نے جائزہ لیا۔انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں پولنگ سٹیشن پر آئیں اور ووٹ ڈالیں۔ جمہوریت میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال ضروری ہے اور انہوں نے ضلع کے مکینوں سے اس سال بڑی تعداد میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔کلکٹر ابھیجیت راوت، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر پی۔ ایس۔ بورگاونکر، ریذیڈنٹ سب کلکٹر مہیش وڈادکر، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹیو آفیسر سندیپ مالوڑے، اپ-ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر راجکمار مانے، چیف اکاونٹس آفیسر جناردھن پاکوانے اور دیگر تمام محکموں کے سربراہان موجود تھے۔آج کے اجلاس میں بنیادی طور پر گزشتہ 72 گھنٹے، پولنگ کے دن سے 48 گھنٹے اور 24 گھنٹے پہلے اور پولنگ کے دن کی جانے والی کارروائیوں کا جائزہ لیا گیا۔ ان میں پولنگ افرادی قوت کی دستیابی اور تربیت، پولنگ اسٹیشنوں پر بنیادی ڈھانچہ، امن و امان، انتخابات کے دوران رقم کا غلط استعمال، ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کی وافر مقدار میں دستیابی، انتخابی اخراجات پر کنٹرول، ووٹر بیداری، پولنگ ایجنٹس سے شکایات، اجازت نامہ کی تقسیم شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن میڈیا کو، پولنگ کے دن الیکشن کمیشن کو باقاعدگی سے معلومات فراہم کرے، 100 میٹر کے اندر انتخابی مہم چلانے پر پابندی، موبائل فون کے استعمال پر پابندی وغیرہ۔ بنیادی طور پر اگلے چند دنوں میں امن و امان کے حوالے سے بھی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر تجاویز پیش کی گئیں کہ رات کے انسپکشنز میں اضافہ کیا جائے، موبائل ٹیموں کے ذریعے مکمل معائنہ کیا جائے۔

لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر

48 گھنٹوں کے لیے شراب کی فروخت بند

ناندیڑ: 22/اپریل (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر 26 اپریل کو ہونے والی پولنگ کو مدنظر رکھتے ہوئے، بدھ 24 اپریل سے جمعہ 26 اپریل تک پولنگ ختم ہونے تک شراب کی فروخت بند رہے گی۔ انتظامیہ نے شراب کی دکانیں 48 گھنٹے بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دیگر حلقوں میں بھی شراب کی فروخت 48 گھنٹے تک بند رہے گی۔ ضلع میں لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے انتخابی پروگرام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے لیے انتخابی عمل جاری ہے۔ شیڈول کے مطابق ہنگولی لوک سبھا-15 اور ناندیڑ لوک سبھا-16 کے لیے پولنگ 26 اپریل 2024 کو ہوگی اور ووٹوں کی گنتی 4 جون 2024 کو ہوگی۔عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 کی دفعہ 135 (C) کے ساتھ ساتھ مہاراشٹر میں غیر ملکی شراب کی نقد رقم، سیل رجسٹر وغیرہ، الیکشن کے سلسلے میں ووٹنگ کے عمل کو آزادانہ اور بے خوف طریقے سے انجام دینے میں مدد کرنے کے لیے۔ تاکہ امن و امان کے مسائل پیدا نہ ہوں۔ مہاراشٹر کنٹری لیکور رولز 1973 کے رولز 9اے (2) (سی) (1) رولز 1969 کا قاعدہ 26 (1) (سی) (1) اور مہاراشٹرا کے قاعدہ 5 (اے) تاڈی کی دکانوں کا لائسنس اور تاڈی کے درختوں کی کٹائی کے قواعد 1968 (1) ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے مہاراشٹرا امتناعی ایکٹ کی دفعہ 142 (1) کی دفعات کے مطابق ناندیڑ ضلع میں شراب کے تمام تھوک اور خوردہ لائسنس کی فروخت کو روکنے کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم ناندیڑ ڈسٹرکٹ لوک سبھا الیکشن 2024 میں پولنگ کے اختتام سے 48 گھنٹے پہلے یعنی 24 اپریل 2024 کو شام 6 بجے سے 26 اپریل 2024 کو پولنگ کے اختتام تک، 26 اپریل کو پورا دن اور 4 جون کو گنتی کے دن جاری کیا جائے گا۔ .2024 ووٹوں کی گنتی کا عمل مکمل ہونے تک جاری رہے گا۔ نیز، لوہا اسمبلی حلقہ کے علاقے کے تینوں اطراف کے حلقوں میں 26 اپریل 2024 کو پولنگ ہے۔ اس لیے پولنگ کے دن لوہا ودھان سبھا حلقہ کے علاقے سے ناندیڑ ضلع کے دیگر علاقوں میں شراب کی غیر قانونی نقل وحمل اور فروخت کا امکان ہے۔ نیز، لوہا اور قندھار تعلقہ کے بعض فعال علاقوں میں 26 اپریل 2024 کو ووٹنگ ہو رہی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اگر یہ پایا گیا کہ اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شراب فروخت ہو رہی ہے تو متعلقہ لائسنس منسوخ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے گی۔

ہمارا انتخابی منشور ریاست وملک کی ترقی کی ضمانت پیش کرتا ہے: اجیت پوار

این سی پی کا منشور 'راشٹر کے لیے راشٹروادی' کے تصور پر مبنی ہے

ممبئی: "یہ ایک ایسا انتخابی منشور ہے جو ریاست کی تمام برادریوں اور طبقات کی مجموعی ترقی کو ایک نئی سمت دے گا اور ملک اور ریاست کی ترقی کے عمل کو آگے لے جائے گا۔ یہ باتیں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہی ہیں۔ وہ یہاں پارٹی کے انتخابی منشور کا اجرا کر رہے تھے۔اجیت پوار نے کہا کہ یہ انتخابی منشور 'راشٹر کے لیے راشٹروادی' کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے، جس میں ہندوستان کی ترقی میں نیشنلسٹ کانگریس کے واضح کردار کا تعین کیا گیا ہے۔ یہ عوامی خدمات سمیت اقتصادی ترقی کے عزم کا بھی اظہار کرتا ہے۔ اس موقع پر اجیت پوار نے این سی پی علاوہ کے سینئر لیڈر دلیپ ولسے پاٹل کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی قیادت میں انتخابی منشور کمیٹی نے یہ منشور تیار کیا ہے۔ اس منشور میں اس بات کا وعدہ کیا گیا ہے کہ پارٹی مراٹھی زبان کو اشرافیہ کا درجہ دینے، یشونت راؤ چوہان کو بھارت رتن کا خطاب دینے، کسانوں کو ایم ایس پی دینے، ماحولیات کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے منفرد توانائی کی پیداوار کو فروغ دینے، گلوبل وارمنگ کو روکنے کے لیے منفرد توانائی کی پیداوار کو ترجیح دینے کی تجویز پر عمل کرے گی۔ اس کے علاوہ منشور میں اس بات کی ضمانت دی گئی ہے کہ صنعتوں کو زرعی بیمہ کی کوریج میں اضافہ، کسان سمان ندھی میں اضافہ، مدرا لون اسکیم میں اضافہ، ذات پر مبنی مردم شماری، اردو اسکولوں کو سیمی انگلش کا درجہ دینا، جنگلاتی علاقوں میں پانی کے ڈیموں کی تعمیر کی اسکیم پر عمل کیا جائے گا۔ اجیت پوار نے کہا کہ این سی پی ترقی کے پانچ بنیادی ستون صحت، تعلیم، صفائی، ماحولیات اور روزگار کے تحت کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مہایوتی اس سال وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں لوک سبھا انتخابات لڑ رہی ہے۔ ان کی قیادت میں ہماری بڑی فتح یقینی ہے۔ ہم انہیں تیسری بار ملک کا وزیر اعظم بنانے کے لیے عوام سے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ لوگ انہیں این ڈی اے کے پراعتماد اور مضبوط چہرے کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں میں کوئی ایسا چہرہ نہیں ہے جو مودی کا مقابلہ کر سکے اور ان کے سامنے کھڑا ہو سکے۔ اجیت پوار نے کہا کہ گو کہ ہم مہایوتی کے ساتھ ہیں مگر ہم نے اپنا نظریہ اور اصول نہیں چھوڑا ہے۔ اجیت پوار نے زور دے کر کہا کہ اگر آپ مایاوتی، ممتا بنرجی، جے للیتا، فاروق عبداللہ کے سیاسی کردار اور سیاسی صورتحال کو چند دنوں میں دیکھیں تو آپ کو اس کا احساس ہو جائے گا۔ اجیت پوار نے کہا کہ سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا پریاس اور سب کا وشواش میں نیشنلسٹ کانگریس بھروسہ ہے۔ اس کردار کے تحت ملک کی ترقی، قوم کا اعتماد اور قوم کی حمایت، اس کے ساتھ۔ اس وژن کے لیے موجودہ لوک سبھا انتخابات اہم ہیں، ہم نے اپنے منشور میں اس پر تفصیل سے بات کی ہے۔

مولانا ذاکر قاسمی نے نہایت تواضع، انکساری، خلوص، بے غرضی سے تمام عمر دین کی خدمت میں بسر کی

منعقدہ تعزیتی اجلاس سے مولانا محمود مدنی، مولانا عرفان قاسمی ودیگر کا خطاب

ممبئی۔22 اپریل 2024 (پریس ریلیز) شہر ممبئی کی معروف ومشہور شخصیت جمعیۃ مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری اور مدرسہ تعلیم القرآن کینا مارکیٹ گوونڈی کے مہتمم حضرت مولانا محمد ذاکر قاسمی نور اللہ مرقدہ کی وفات حسرت یات پر کل گذشتہ مدرسہ تعلیم القرآن مسجد کینا مارکیٹ دیونار گوونڈی ممبئی میں ایک تعزیتی اجلاس بصدارت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ٔ مہاراشٹر) منعقد ہوا، جس میں مہمان خصوصی حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب مدظلہ العالی (صدر جمعیۃ علماء ٔ ہند) مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب (مبلغ دارالعلوم دیو بند) اور دیگر موقر علماء ٔ کرام نے شرکت فرمائی، اجلاس کا آغاز مولانا محمد زاہد قاسمی صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مفتی شرف الدین قاسمی صاحب کے نعتیہ کلام سے ہوا، بعدہ مولانا مفتی سید حذیفہ قاسمی صاحب (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء ٔ مہاراشٹر) نے اپنے قلبی تاثرات اور رنج وغم کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مولانا ذاکر قاسمی نور اللہ مرقدہ کے خانوادے اور پوری ملت اسلامیہ کے لئے ایک حادثہ فاجعہ ہے۔ انتہائی نامساعد اور سخت ترین حالات میں ان کی رحلت سے ہم سب غم زدہ ہیں، ان کی وفات سے ملت کا زبردست نقصان ہے اللہ اہل خانہ کو صبر جمیل عطاء ٔ فرمائے اور نعم البدل عطاء ٔ فرمائے۔ اس موقع پر حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ٔ ہند) نے مولانا محمد ذاکر قاسمی رحم؟ اللہ کی وفات پر رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملی زندگی میں عملی، تعلیمی، انفرادی، سماجی لحاظ سے کچھ شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں جو اپنی نشانیاں چھوڑ جاتی ہیں انہی میں سے ہمارے ایک قیمتی ساتھی مولانا مرحوم رحم؟ اللہ بھی تھے۔ مجھے ملک بھر میں واقع تمام ریاستی جمعیۃ علماء ٔ کی یونٹوں کے نظماء ٔ اعلی کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا لیکن اتنی سادگی میں نے کسی کے اندر نہیں دیکھی، اللہ نے انہیں بے شمار خوبیوں اور صلاحیتوں سے نوازہ تھا اس کے باوجود وہ سب کے سامنے چھوٹے بنکر رہتے تھے، مولانا ذاکر؟ تواضع، انکساری، نہایت خلوص، بے غرضی سے تمام عمر دین کی خدمت میں بسر کی، اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ مہمان مقرر حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی صاحب مبلغ دارالعلوم دیو بند نے قرآن وحدیث کی روشنی میں مولانا ذاکر قاسمی رحمۃ اللہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا مرحوم کے اندر اللہ تبارک وتعالی نے تین چیزیں بطور خاص ودیعت فرمائی تھیں (۱) تواضع و انکساری۔ جو سر سے لے کر پیر تک کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ (۲) مہمان نوازی۔ سفر حضر ہر موقع پر اپنی بساط سے اوپر اٹھ کر مہمان نوازی کرتے تھے۔ (۳) وہ جمعیت علماء جیسی عظیم اور تابناک تاریخ کی حامل جماعت کی مہاراشٹر یونٹ کے تقریبا 16 سال تک جنرل سکریٹری تھیا ور انہوں نے صوبائی صدر مولانا حافظ ندیم صدیقی صاحب کے ساتھ اکابر کے نہج پر جمعیۃ کے پلیٹ فارم سے ملت کی ہمہ جہت خدمات انجام دیا، اللہ ان کی جملہ خدمات کو قبول فرمائے۔ اس تعزیتی اجلاس سے مفتی سعید الرحمٰن صاحب، مولانا صغیر احمد نظامی صاحب، مفتی مامون قاسمی صاحب نے بھی اظہار خیال کرتے ہوئے تعزیت مسنونہ پیش کی، ناظم اجلاس مفتی حذیفہ قاسمی صاحب نے جمعیۃ علماء ٔ مہاراشٹر (مولانا ارشد مدنی صاحب) کے صدر حافظ مسعود صاحب حسامی کی جانب سے بھیجے گئے تعزیتی پیغام کو پڑھ کر سنایا۔ اجلاس میں قاری محمد صادق صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) قاری محمد ایوب صاحب (خازن جمعیۃ علماء ٔ مہاراشٹر) شرف عالم بابا صاحب نوی ممبئی، مولانا آصف شعبان صاحب صدر جمعیۃ علماء ٔ مالیگاؤں اور ان کی ٹیم اسی شہر ممبئی ومضافات تھانہ، پال گھر کے موقر علماء کرام، جمعیۃ علماء ٔ کے ذمہ داران، ائمہ مساجد ودیگر اراکین بڑی تعداد میں شریک تھے۔

ونکیا نائیڈو سمیت کئی ہستیوں کو صدر جمہوریہ نے پدم ایوارڈ سے نوازا

نئی دہلی: پیر کے روز راشٹر پتی بھون میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا جس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سابق نائب صدر ایم ونکیا نائیڈو سمیت دیگر معزز شخصیات کو پدم ایوارڈس سے نوازا۔ صدر مرمو نے ونکیا نائیڈو کے علاوہ سلبھ انٹرنیشنل کے بانی بندیشور پاٹھک کو بعد از مرگ پدم وبھوشن ایوارڈ دیا۔ اداکار متھن چکرورتی، سابق گورنر رام نائک، گلوکارہ اوشا اتھوپ اور صنعت کار سیتارام جندل کو پدم بھوشن سے نوازا گیا۔ تقریباً نصف ایوارڈ یافتگان کو پیر کے روز اعزاز سے نوازا گیا اور بقیہ ایوارڈ یافتگان کو ا؟ ئندہ ہفتہ نوازے جانے کا امکان ہے۔ اس تقریب میں نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر سمیت کئی دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔ قابل ذکر ہے کہ ملک کے اعلیٰ شہری اعزازات میں سے ایک پدم ایوارڈ تین زمرے میں دیے جاتے ہیں۔ ان میں پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری شامل ہیں۔ ایوارڈ مختلف موضوعات یا شعبوں میں دیے جاتے ہیں۔

آندھرا پردیش اسمبلی انتخاب: کانگریس نے 38 امیدواروں کی فہرست جاری کی، 13 مئی کو ڈالے جائیں گے ووٹ

امراوتی: لوک سبھا انتخاب کے ساتھ جن ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کرائے جانے کا اعلان گزشتہ ماہ الیکشن کمیشن نے کیا تھا، اس میں ا؟ ندھرا پردیش بھی شامل ہے۔ یہاں اسمبلی کی 175 نشستیں ہیں جس پر 13 مئی کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ کانگریس نے یہاں اسمبلی انتخاب کے پیش نظر اپنے امیدواروں کی ایک نئی فہرست جاری کی ہے جس میں 38 نام شامل ہیں۔ جاری فہرست کے مطابق کانگریس نے شریکا کولم سے امتی کرشن راو؟، بوبلی سے مریپی ودیا ساگر، گجاپتی نگرم سے دورا سرینواسن، چوداورم سے جگت سرینواس، جگیا پیٹا سے کرناتی اپاراو؟، ریپالے سے موپی دیوی سرینواس راو؟ کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔ کانگریس کی ذریعہ جاری کی گئی مکمل فہرست ا؟ پ نیچے دیکھ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ا؟ ندھرا پردیش کی 175 اسمبلی نشستوں کے ساتھ ساتھ 13 مئی کو ا؟ ندھرا پردیش کی 25 لوک سبھا سیٹوں کے لیے بھی ووٹ ڈالے جائیں گے۔ کانگریس لگاتار مختلف ریاستوں کی لوک سبھا سیٹوں کے لیے فہرستیں بھی جاری کر رہی ہے۔ 21 اپریل کو ہی کانگریس نے ا؟ ندھرا پردیش کی 9 اور جھارکھنڈ کی 2 لوک سبھا سیٹوں کے لیے اپنے امیدواروں کی نئی فہرست جاری کی تھی۔ اسمبلی اور لوک سبھا دونوں ہی انتخابات کے نتائج ایک ساتھ 4 جون کو جاری کیے جائیں گے۔

بی جے پی امیدوارہ مادھوی لتا کی معذرت خواہی

حیدرآباد: حلقہ لوک سبھا حیدرآباد سے بی جے پی امیدوارہ کے مادھوی لتا کے شہر کی ایک مسجد کی سمت تیر چلانے کے اشارہ کا ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد وہ ایک تنازعہ میں گھر گئی ہیں۔ مادھوی لتا پرانے شہر حیدرآباد میں سدی عنبر بازار جنکشن کے قریب رام نومی جلوس میں شریک تھیں اور وہ ایک کھلی گاڑی میں سوار تھیں اس ریالی کا اہتمام بی جے پی کے رکن اسمبلی ٹی راجہ سنگھ نے کیا تھا۔ رام نومی تہوار کے دوران اس مسجد کو سفید کپڑوں سے ڈھانپ دیا گیا تھا تاکہ فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا نہ ہو۔

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
WEI
Add.Sai Nagar near Ajanta stone Mafco,road Nanded
+9198340 94577
Admission Are Open
Office Timing 11:00 AM to 5:00PM
Pre-School
English & Arabic

اے دوست! تین برائیاں جس کے پاس ہو وہ کبھی اپنی اور اپنوں کی زندگی کو ایک اچھا مستقبل نہیں دے سکتا۔
حرام رزق کمانہ، والدین کی نہ فرمانی کرنا اور بد کردار لوگوں کے ساتھ اپنا دوستانہ رکھنا۔
حرام روزی سے دل مردہ ہوجاتا ہے اور مردہ دل میں محبت الٰہی داخل نہیں ہو سکتی یہی تو وجہ ہوتی ہے اچھے عمل کے بارے میں جانتے ہوئے بھی ہم سے اچھے عمل نہیں ہوتے۔والدین کی نہ فرمانی سے اللہ تیرے کسی عمل سے راضی نہ ہوگا اور رہی برے دوست وہ تجھے کبھی اچھائی کے قریب ہی نہیں آنے دیں گے۔ (واثق)

@wisetone4ecare Follow us

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔